DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 28-10-2022

خبریں	اخبارات
1۔فوج اورعوام میں محبت واحترام کارشتہ تنقید قابل افسوس ہے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔عمران خان ملک دشمنی میں بہت آگے چلے گئے ہیں،ضیاءاللہ لانگو	جنگ ودیگراخبارات
3۔اقوام متحدہ بھارتی مظالم اورانسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کانوٹس لے،نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
4۔ملک کسی بھی لانگ مارچ یااحتجاج کامتحمل نہیں ہوسکتا۔مولاناعبدالواسع	مشرق ودیگراخبارات
5۔لورالائی اسپتال میں غیرحاضریاں ناقابل برداشت ڈیوٹی سے قاصرعملہ تبادلہ کرالے،حاجی محمدخان اوتمانخیل	92ودیگراخبارات
6۔تنقیدومنفی پروپیگنڈہ کرنے والے سیلاب متاثرین کی مددکریں،وزیرآبپاشی	انتخاب ودیگراخبارات
7۔عوام کوطبی سہولیات انکی دہلیزپرفراہم کرناحکومت کاعزم ہے،چیف سیکرٹری	مشرق ودیگراخبارات
8۔کمشنرصحبت پورڈویژن اورچارڈپٹی کمشنرزکورپورٹ پیش کرنے کاحکم	جنگ ودیگراخبارات
9۔عوام کوانصاف کی فراہمی ومسائل کاحل اولین ترجیح ہے،صوبائی محتسب	جنگ ودیگراخبارات
10۔ایف سی کی جانب سے مسلم باغ میں فری میڈیکل کیمپ کاانعقاد	جنگ ودیگراخبارات
11۔سول ہسپتال کوئٹہ کے غیرحاضراسٹاف کواظہاروجوہ نوٹسز جاری	مشرق ودیگراخبارات
12۔کوئٹہ کے سرکاری سکولوں کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے دوٹرک امدادی سامان روانہ	مشرق ودیگراخبارات
13۔صوبائی ملازمین کیلئے کھلی کچہری دونومبرکومنعقدہوگی	مشرق ودیگراخبارات
14۔گوادرمیں سعودی آئل ریفائنری پرچین کوبھی اعتمادلینے کافیصلہ	انتخاب ودیگراخبارات
15۔صحافتی شعبہ میں خواتین کی دلچسپی خوش آئندہے،ڈی جی پی آر	مشرق ودیگراخبارات
16۔پشین میں امن وامان کی صورتحال بہتربنائی جائے،پشتونخوامیپ	مشرق ودیگراخبارات
17۔ ریاستی اداروں کے خلاف مہم ملک دشمنوں کوخوش کرنے کیلئے چلائی جارہی ہے،نواب زہری	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ سیشن کورٹ کے باہر فائرنگ سے دوافرادہلاک چھ زخمی،چمن میں بھی لیویزاہلکارکوگولی ماردی گئی انسدادپولیومہم عارضی معطل،مچھ لاپتہ وودوساتکزئی کی دوبہنیں گرفتار،قلات میں کارروائی چرس برآمدملزم گرفتار۔

عوامی مسائل

متعلقہ محکموں اورعوامی نمائندوں کی عدم توجہی سے نواں کلی مسائل کاگڑھ بن گیا،ترقی فاؤنڈیشن کاراشن فروخت کرنے کی کوشش ناکام،وڈھ لاپتہ افرادکے لواحقین کی احتجاجی ریلی پیاروں کی بازیابی کامطالبہ،

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 28-10-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**موسم سرما توانائی کے مسائل اور بلوچستان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں پچھلے چند برسوں سے یہ ایک معمول بن چکا ہے کہ سردیاں شروع ہوتی ہیں تو گیس کا مسئلہ سر اُٹھانے لگتا ہے اور گرمیاں آتی ہیں تو بجلی ناپید ہو جاتی ہے عام طور پر گرمیوں میں بجلی اور سردیوں میں گیس کی عدم دستیابی کے خلاف صارفین سڑکوں پر آ کر احتجاج کرتے ہیں احتجاج کا یہ سلسلہ کراچی اور فیصل آباد جیسے بڑے شہروں سے لے کر قلات اور زیارت جیسے چھوٹے اضلاع اور قصبوں تک ہر جگہ جاری رہتا ہے اس شعبے میں اصل میں ماضی میں شدید عدم توجہی برتی گئی جو اقدامات اُٹھائے جانے تھے وہ نہیں اُٹھائے گئے اور اس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے امسال تو صورتحال مزید گرگوں اور زیادہ بحرانی ہے جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ امسال گیس پریشر میں کمی کے ساتھ ساتھ مکمل لوڈشیڈنگ کا بھی عندیہ دیا جا تا رہا ہے بلکہ اس ضمن میں اعلانات تک ہوئے ہیں کہ گیس لوڈشیڈنگ کرنی پڑے گی کیونکہ طلب اور رسد میں غیر معمولی فرق حائل ہے البتہ بجلی کی طلب اور رسد کے معاملات میں بہتری کی امید ہے کیونکہ وفاقی حکومت نے بروقت معاملات کا نوٹس لینا شروع کیا ہے ابھی گزشتہ روز بھی وزیراعظم شہباز شریف نے اس ضمن میں خصوصی اقدامات کی تاکید کی ہے وزیراعظم نے موسم سرما میں بجلی کی طلب و رسد پر کڑی نظر رکھنے اور صارفین کو زیادہ سے زیادہ ریلیف پہنچانے کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ان علاقوں کے لوگ ابھی سے پریشان ہیں کہ امسال سردیاں کیسے کٹیں گی ہم نے پہلے بھی تجویز دی تھی اب بھی ہم یہی سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو گیس کی لوڈشیڈنگ اور ساتھ ہی بلوچستان میں بجلی کی اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ساتھ ساتھ جو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی بیشی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر دیکھے جائیں اور حل کئے جائیں۔

ادریہ

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**سیلاب کے بعد تعمیر نو کا چیلنج**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے 'Promoting nursing profession' کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے 'Local Bodies in Balochistan' کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بے اختیار حکومت اور بلوچستان کے حالات**" کے عنوان سے نصیر بلوچ کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 OCT 2022 Page No. 1

فوج اور عوام میں محبت و احترام کا رشتہ، تنقید قابل افسوس ہے، قدوس بزنجو

اداروں کے خلاف بداعتمادی کی فضا پیدا کرنے کی کوشش سے خدانخواستہ ملک کو نقصان پہنچ سکتا ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ پاک فوج اور عوام کے درمیان محبت احترام اور اعتماد کا مضبوط تعلق قائم ہے اور ہمیں اپنی بہادر افواج اور شہداء پر فخر ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ 22 کروڑ عوام اپنی افواج کی قربانیوں کی دل سے قدر کرتے ہیں پاک فوج وطن عزیز کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کے تحفظ کی ضامن ہے وزیراعلیٰ نے اداروں پر تنقید اور حقائق کے منافی الزامات کو قابل افسوس قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اداروں کے خلاف بد اعتمادی کی فضا پیدا کرنے کی کوشش سے خدانخواستہ ملک کو نقصان پہنچ سکتا ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت قومی یکجہتی اور باہمی اتحاد و اتفاق کی اشد ضرورت ہے وزیراعلیٰ نے مزید کہا ہے کہ پاک فوج اور قوم کے درمیان تعلق کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی پوری قوم بشمول بلوچستان کے عوام اپنی بہادر افواج کے ساتھ ثابت قدمی سے کھڑے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان نے 5 کوآرڈینیٹرز مقرر کر دیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان نے 5 کوآرڈینیٹرز مقرر کیے ہیں چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے عبیداللہ کاسی، ملک امان اللہ کاکڑ، میر عبدالرؤف رند، تحسین جان ظفر اور اعجاز سنجرانی کو اعزازی بنیادوں پر اپنا کوآرڈینیٹر مقرر کر دیا ہے۔

Balochistan Time Quetta

World must take notice of Indian brutalities in IIOJK: Bizenjo

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus on Thursday said that the international community must take notice of Indian brutality for violating the human rights of millions of Kashmiris in India Illegally Occupied Jammu and Kashmir (IIOJK).

He expressed these views in his message issued regarding Black Day which is marked on October 27 all over the world including Pakistan. He said that on October 27, 1947, India landed a large number of forces in IIO-JK for the usurpation of Srinagar.

He said that the Kashmiri movement for self-determination has been going on for the past 75 years adding that the human rights of millions of Kashmiris have been violated by India which has given birth to a great human tragedy.

The Chief Minister said that the international community should also take notice of serious human rights violations by India in Occupied Kashmir. According to the United Nations agreement Kashmiris should get their right to self-determination, he said adding that millions of innocent Kashmiris were killed by Indian state terrorism in Occupied Kashmir for more than seven decades.

He said that India abolished the special status of Occupied Kashmir by eliminating Article 370 adding that we did not accept the change of special status of Kashmir by India. He said that the blood of Kashmiris would not go in vain and the day was not far when the people of Kashmir would see the dawn of freedom in occupied Kashmir through their struggle for their right to self-determination.

Every Pakistani feels the pain of atrocities on Kashmir and the people of Balochistan also stand with their Kashmiri brothers at every forum, he said.

عمران خان ملک دشمنی میں بہت آگے چلے گئے ہیں، ضیاء اللہ لانگو

عوام اداروں کے خلاف زہر اگلنے والوں کا ساتھ نہ دیں، فوج قربانی دیکر ملک کو محفوظ بنارہی ہے

27 اکتوبر 1947 انسانی تاریخ کا ایک سیاہ دن جب بھارت نے کشمیریوں کو حق خودارادیت سے محروم کیا، مشیر داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/ خ ن) مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں پاکستان تحریک طالبان ملوث ہے بھارت انہیں افغانستان کی سرزمین استعمال پر تربیت فراہم کررہا ہے۔ عمران خان ملک دشمنی میں اتنا آگے چلے گئے ہیں کہ ڈی جی آئی ایس آئی کو خود فرنٹ پر آنا پڑا۔ فوج قربانی دیکر ملک کو محفوظ بنارہی ہے، عوام اداروں کے خلاف زہر اگلنے والوں کا ساتھ نہ دیں۔ ناراض بلوچ رہنماؤں سے آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے مذاکرات کئے جارہے ہیں۔ غیر ملکیوں کی سکیورٹی کیلئے اسپیشل یونٹ بنانے کا فیصلہ ہوا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی میں میڈیا سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئین اور قانون کے تحت ہر شہری کو احتجاج کرنے کا جمہوری حق ہے لیکن اداروں کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ تحریک انصاف کے لانگ مارچ کو بلوچستان میں سیکورٹی دیں گے سیکورٹی کیلئے ہم سے رابطہ نہیں کیا گیا لیکن ہم سیکورٹی کو چیکس بنائیں گے۔ لانگ مارچ کو تحریری ہیں۔ بلوچستان میں ویسے ہی حالات بہتر نہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے سے کوئٹہ میں ناخوشگوار واقعات پیش آئے ہیں۔ ان میں پولیو ورکرز کی سیکیورٹی پر تعینات لیویز اہلکاروں کو شہید کیا گیا۔ میں کوئٹہ نہیں تھا واپس آتے ہی ان کا نوٹس لیا ہے اور دہشت گردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ارشد شریف ایک قابل صحافی تھے عمران خان اداروں کے خلاف بیان دے کر ملک دشمنی کررہے ہیں۔ باہر بیٹھے بلوچ رہنماؤں سے رابطے میں ہیں امید ہے مذاکرات میں چند رہنما پاکستان واپس آجائیں گے۔ ناراض بلوچ رہنماؤں سے مذاکرات آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے کئے جارہے ہیں۔ غیر ملکیوں کی سیکورٹی کیلئے اسپیشل یونٹ بنانے کا فیصلہ ہوا ہے اس حوالے سے محکمہ داخلہ کی ٹیم بیٹھے گی اور چیزوں کا جائزہ لے گی غیر ملکیوں کی سیکورٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا کیونکہ بلوچستان آنیوالے غیر ملکیوں کی ذمہ داری اور ان کا تحفظ ہمارا فرض ہے، باہر بیٹھے لوگوں کو پاکستان میں خون بہانے نہیں دیں گے۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 انسانی تاریخ میں ایک سیاہ دن ہے جس دن بھارت کی طرف سے کشمیری عوام پر ظلم و ستم کی داستان رقم کی گئی، ہم کشمیری عوام پر ظلم و تشدد کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور انکے حق خود ارادیت کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی سطح پر حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ 27 اکتوبر یوم سیاہ کے حوالے سے اپنے پیغام میں مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ نے کہا کہ بھارت نے تمام انسانی حقوق روندتے ہوئے کشمیر کے علاقے میں زبردستی اپنی فوج داخل کی اور وہاں کے عوام کو اپنے حق خود ارادیت سے محروم کردیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ آج 76 سال گزرنے کے باوجود کشمیری عوام جس طرح بھارتی سرکار کے ظلم و ستم کا شکار ہیں، وہ نہایت ہی قابل مذمت ہے۔ بوڑھے، جوان، خواتین اور یہاں تک کہ معصوم بچوں کو بے دردی سے قتل کیا جارہا ہے اور وہ بھی صرف اس لئے کہ وہ اپنے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو دبانے کے لئے بھارت آئے روز نئے ہتھکنڈے استعمال کررہا ہے۔ جس طرح مقبوضہ کشمیر کے نہتے عوام اپنی جدوجہد آزادی کیلئے بھارتی فوج کا مقابلہ کررہے ہیں وہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جدوجہد ضرور کامیاب ہوگی اور وہ امن اور خوشحالی کے ساتھ ایک نئی اور آزاد زندگی کا سفر شروع کریں گے۔

پاکستان میں ہر نو میں سے ایک خاتون بریسٹ کینسر کا شکار ہے، ربابہ بلیدی

بریسٹ کینسر کی تشخیص اور علاج معالجے کے درمیان غیر معمولی دورانیہ شرح اموات میں اضافے کا باعث ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور و چیئر پرسن ویمن پارلیمنٹیرین کاکس ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ پاکستان میں ہر نو میں سے ایک خاتون بریسٹ کینسر کا شکار ہے بلوچستان میں بریسٹ کینسر کی تشخیص اور علاج معالجے کے درمیان غیر معمولی دورانیہ شرح اموات میں اضافے کا باعث ہے جس کا سدباب ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام اور یو این ایف پی اے کے اشتراک سے منعقدہ بریسٹ کینسر آگاہی پروگرام سے بحیثیت مہمان خاص خطاب کرتے ہوئے کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں گو کہ وسائل کم ہیں تاہم ان کا درست استعمال درپیش مسائل کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ بلوچستان میں ستر سالوں سے جو مسائل چلے آرہے ہیں اب ان کا حل غیر روایتی طریقوں سے تلاش کرنا ہوگا اور اب سوچ بچار کے بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ پبلک پالیسی کی تشکیل کے لئے مصدقہ اعداد و شمار کی دستیابی اشد ضروری ہے اس ضمن میں بلوچستان کے تمام اضلاع میں ڈیٹا بیس مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے وزارت سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی ہر ممکن تعاون کے لئے تیار ہے تقریب سے کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن بلوچستان کی چیئر پرسن فوزیہ شاہین، بی آر ایس پی کے چیف آپریٹنگ آفیسر سراج الدین غوری، یو این ایف پی اے کی ایما آہوجہ، جہاں آراء تبسم، شاہدہ حبیب علیزئی، رخسانہ بلوچ، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بلوچستان ڈاکٹر نور قاضی، ڈائریکٹر ملیریا پروگرام ڈاکٹر میر یوسف، ڈاکٹر خالد قمبرانی، ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ، سربراہ شعبہ امراض نسواں پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ سہیل، ڈاکٹر لبنیٰ خلیل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کوئٹہ ڈویژن ڈاکٹر فاروق اعظم جان، سابق ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر سردار سعید خان ڈپٹی ڈائریکٹر ایم این سی ایچ نے شرکت کی۔ ایڈیشنل ڈی جی ڈاکٹر شوکت بلوچ نے تمام شرکا کو خوش آمدید کہا، مقررین نے کہا کہ ہر سال اکتوبر میں بریسٹ کینسر سے آگاہی کے مہینے کے طور پر پوری دنیا اور پاکستان میں منایا اور اس سلسلے میں آگاہی مہم چلائی جاتی ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں خواتین دوسرے امراض کے ساتھ ساتھ بریسٹ کینسر کا بھی شکار ہوجاتی ہیں مقررین نے بریسٹ کینسر کے حوالے سے تفصیلی آگاہی فراہم اور شعور و آگاہی پھیلانے پر بھی زور دیا، سیشن کے اختتام پر ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر خالد قمبرانی نے معزز مہمانوں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

اقوام متحدہ بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، دمڑ

مظالم کے باوجود کشمیری عوام حق خودارادیت کے مطالبے سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینیئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 انسانی تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے، 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے اپنی فوجیں کشمیر میں اتار کر غیر قانونی قبضہ کرلیا جو تا حال قائم ہے، مقبوضہ کشمیر میں بھارت نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تاریخ رقم کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں دہشت کی فضاء قائم کررکھی ہے بھارتی افواج کے ظالمانہ ہتھکنڈوں اور ظلم و جبر کے باوجود کشمیری اپنے حق خودارادیت کے مطالبے سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے، بھارت نوشتہ دیوار پڑھ لے اور تنازعہ کشمیر کے پرامن حل کیلئے اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل کرے۔ گزشتہ روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنے مظلوم کشمیریوں پر جاری مظالم کی مذمت کرتی ہے اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری مظالم کا نوٹس لے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 OCT 2022 Page No. 3

عام انتخابات مقررہ وقت پر ہونگے ملک کسی بھی لانگ مارچ یا احتجاج کا متحمل نہیں ہوسکتا، مولانا عبدالواسع

بلوچستان کے مسائل صوبائی حکومت کی نااہلی کی وجہ سے حل نہیں ہورہے عوام بے روزگاری غربت جیسے مسائل کا سامنا کررہے ہیں

عمران نیازی نے جس طرح لانگ مارچ کی دھمکی دی ہے کیونکہ یہ یہودی لابی کی پیداوار ہے وہ کبھی بھی ملک کی ترقی وخوشحالی نہیں چاہتے

دینی مدارس کا تحفظ جمعیت کی اولین ترجیح مدارس کے خلاف کوئی سازش یا منصوبہ کامیاب نہیں ہونے دینگے، مولانا صلاح الدین ودیگر

قلعہ عبداللہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک کے حالات کسی بھی لانگ مارچ یا احتجاج کے متحمل نہیں ہوسکتے عام انتخابات حکومت کی مدت پوری ہونے کے بعد ہونگے بلوچستان میں نااہل حکمرانوں کی نااہلی اور بے حسی کی وجہ سے غربت کی شرح بڑھ رہی ہے سردی کی آمد کے ساتھ ہی سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے دینی مدارس کا تحفظ جمعیت......

بقیہ 14 صفحہ نمبر 10 پر

علما اسلام کی اولین ترجیحات میں ہیں اگر کسی نے بھی مدارس کے خلاف کوئی سازش یا منصوبہ بنانے کی کوشش کی تو جمعیت علما اسلام اس کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑے ہونگے الیکشن کمیشن کی جانب سے جن علاقوں میں بلدیاتی انتخابات کا اعلان کیا گیا ہے جمعیت علما اسلام کے تمام ضلعی امراء کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ بلدیاتی انتخابات کے لئے تیاریاں شروع کریں۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علما اسلام کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع، رکن قومی اسمبلی مولانا صلاح الدین ایوبی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی نواز کاکڑ، ولی خان کاکڑ محمد ایوب سمیت دیگر رہنماؤں نے صالح الدین ایوبی کے مدرسے میں تربیتی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ عمران نیازی نے جس طرح لانگ مارچ کی دھمکی دی ہے کیونکہ یہ یہودی لابی کی پیداوار ہے وہ کبھی بھی ملک کی ترقی وخوشحالی نہیں چاہتے اب وہ سینئر صحافی ارشد شریف کے قتل کو سیاسی رنگ دیکر سیاسی مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں جب ان کے دور میں صحافت پر کالا قانون نافذ کیا اور کئی صحافیوں کو اپنی صحافت سے ہاتھ دھونا پڑا اس وقت ان کو کیوں صحافیوں کے مسائل اور مشکلات نظر نہیں آرہی تھیں اب وہ گھڑی چور کے معاملے کو دبانے کے لئے اس کے قتل کا بہانہ بنا کر اپنے مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر اس بار لانگ مارچ کسی بھی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور نہ ہی کسی بے گناہ کے خون خرابے کی اجازت دیں گے عمران نیازی سپریم کورٹ کے فیصلوں کی توہین کررہے ہیں وفاقی حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے کی پاسداری کرے گی اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل صوبائی حکومت کی نااہلی کی وجہ سے حل نہیں ہورہے اور اس وقت بلوچستان کے عوام بے روزگاری غربت جیسے مسائل کا سامنا کررہے ہیں اور سردی کی آمد شروع ہوتے ہی سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے وفاقی حکومت نے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے ہر ممکن کوشش کی مگر اب صوبائی حکومت سیلاب متاثرین پر کسی طور پر توجہ نہیں دے رہی انہوں نے کہا کہ آئندہ آنے والے انتخابات میں جمعیت علما اسلام بھرپور کامیابی حاصل کرے گی اور جب جمعیت کی حکومت قائم ہوگی تو عوام کے مسائل بھی حل ہونگے۔

92 نیوز کوئٹہ

لورالائی اسپتال میں غیر حاضر یا ناقابل برداشت ڈیوٹی سے قاصر عملہ تبادلہ کرالے

محمد خان اتمانخیل

اصول پر کسی کیساتھ رعایت نہیں کریں گے، ڈویژن کا سب سے بڑا اسپتال مسائل کا شکار، ٹیم ورک کے تحت فعالیت کے لئے کام کرنا ہوگا، صوبائی وزیر انڈسٹریز

بے نظیر شہید گائنی اسپتال کو ہر صورت میں فعال بنانا میرا مشن، کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ٹیچنگ اسپتال کا دورہ، مختلف شعبوں کا معائنہ کیا

لورالائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اوتمانخیل نے کہا ہے کہ پورے ڈویژن کا سب سے بڑا اسپتال بہت سے مسائل کا شکار ہے، ٹیم ورک کے تحت اسپتال کی فعالیت کیلئے کام کرنا ہوگا، سب طبقات کو کردار ادا کرنا ہوگا، یہ علاقہ اور ضلع ہم سب کا ہے، لورالائی اسپتال میں کسی کو من مانی اور غیر حاضری کی اجازت نہیں دیں گے، جو ڈاکٹر یا پیرامیڈیکس ڈیوٹی نہیں کرتے وہ تبادلہ کرالیں بصورت دیگر ہم اس کا تبادلہ کردیں گے، اصول اور عوام کے حق پر کسی کے ساتھ رعایت نہیں کریں گے، بے نظیر شہید گائنی اسپتال کو ہر صورت میں فعال بنانا میرا مشن ہے، کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹیچنگ اسپتال کے دورے کے دوران کیا، اس دوران وارڈز، دفاتر، زیر تعمیر عمارتوں، لیبارٹری کا معائنہ کیا، ایم ایس ڈاکٹر ملک امان کدیزئی نے اسپتال کے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ منیجمنٹ کمیٹی کا اجلاس ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمٰن کی زیر صدارت ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر انور حمزہ زئی، این سٹاف ڈاکٹر حمید، ایم ایس ڈاکٹر ملک امان کدیزئی اور صوبائی وزیر حاجی محمد خان اوتمانخیل نے خصوصی طور پر شرکت کی، اجلاس میں محکمہ صحت کے مسائل خاص کر ٹیچنگ اسپتال کے مسائل، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی غیر حاضری، بے نظیر شہید گائنی اسپتال کے فعالیت سرکاری بنگلوں پر غیر قانونی قابضین سے خالی کرانا، دواؤں کی کمی، لیبر اور گائنی وارڈز کی فعالیت جیسے امور پر تفصیلی بحث کی گئی، صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اوتمانخیل نے کہا کہ بے نظیر شہید گائنی اسپتال میں افرادی قوت بہت جلد فراہم کی جائے گی جس میں اسپتال میں عملے کی کمی پوری ہوجائے گی، اسپتال میں بہت جلد مستقل بنیادوں پر تجربہ کار قابل ڈاکٹرز کی تعیناتی ہوجائے گی، اسپتال میں ڈاکٹرز کے بنگلوں پر غیر اور دوسرے طبقات نے قبضے کئے ہوئے ہیں جو افسوسناک ہے، باہر سے آئے مرد اور خواتین کہا جائیں، اس وجہ سے بھی کوئی اچھا ڈاکٹر لورالائی آنے کے لئے تیار نہیں ہے، فی الفور تمام بنگلوں کو خالی کرکے متعلقہ ڈاکٹرز کے حوالے کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں، گائنی وارڈ کی فعالیت اور تمام متعلقہ آپریشن شروع کرنے کے لئے ہر صورت میں اقدامات کئے جائیں، انہوں نے کہا کہ اسپتال کے فعالیت میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

INTEKHAB QUETTA

تنقید و منفی پروپیگنڈہ کرنے والے سیلاب متاثرین کی مدد کریں، وزیر آبپاشی

حالیہ تباہ کن سیلاب نے نصیر آباد کے نہری سسٹم کو تہس نہس کرکے رکھ دیا جس کے باعث بڑے پیمانے پر نقصانات ہونے سے نظام زندگی مفلوج ہوکر رہ گیا

حکومت پاک افواج، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی مدد سے سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی کے لیے عملی طور پر ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا جارہا ہے

نصیر آباد (آئی این پی) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلاب نے نصیر آباد کے نہری سسٹم کو تہس نہس کرکے رکھ دیا جس کے باعث بڑے پیمانے پر نقصانات ہونے سے نظام زندگی مفلوج ہوکر رہ گیا محکمہ ایریگیشن نے ہنگامی بنیادوں

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

پر اقدامات کرکے پٹ فیڈر کینال اور دیگر کینال میں پانی کی ترسیل کو یقینی بنایا گیا تنقید اور منفی پروپیگنڈہ کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ گھروں سے نکل کر سیلاب متاثرین کی بحالی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں حکومت پاک افواج، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی مدد سے سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی کے لیے عملی طور پر ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنایا جارہا ہے سیلاب متاثرین کے نام پر سیاست چمکانے والے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے من گھڑت اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کرکے عوام کو بیوقوف بنایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں کے گروپ سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نصیر آباد میں سیلاب کی آڑ میں سیاسی دکانداری چمکانے والے غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کررہے ہیں یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ ہم سب ملکر سیلاب سے متاثرہ افراد کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کرنے کے لیے ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 28 OCT 2022 Page No. 21

Bullet No. 2

ہسپتالوں کو جدید دور سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، چیف سیکرٹری

عوام کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (خ ن) صحت کا شعبہ انتہائی اہم اور ضروری شعبہ ہے، اس کی ترقی اور ہسپتالوں کو جدید دور کے ضروریات سے ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات اور عام آدمی کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کا عزم ہے اور اس شعبہ کی کارکردگی مزید بہتر بنانے اور عوام کو علاج معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے جمعرات کے روز فاطمہ جناح چیسٹ ڈیزیز انسٹیٹیوٹ کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری صحت حافظ محمد طاہر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر سی ای او پروفیسر ڈاکٹر شیرین خان نے ہسپتال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ طب کا پیشہ ایک مقدس پیشہ ہے اور ڈاکٹرز عوام کی خدمت بالخصوص شعبہ طب میں انسانی جذبے اور احسن طریقے سے اپنے فرائض سر انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں اور ڈاکٹروں کو ہسپتالوں میں ہیلتھ کیئر کی بہترین سہولتیں ملنا ان کا حق ہے اور حکومت یہ حق ان کو ہر قیمت پر فراہم کرے گی اور اس مقصد کیلئے سرکاری ہسپتالوں میں معیاری اور جدید طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے ہر ضروری اقدام اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہ عوام کو معیاری طبی سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ معیاری ادویات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی صوبے کے تمام ہسپتالوں میں دورے حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید مشینری بھی جلد مہیا کی جائیں گی تاکہ عوام کو طبی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتال میں 6 بستروں پر مشتمل وینٹیلیٹر آئی سی یو، آکسیجن پلانٹ اور تھوراسک سرجری وارڈ کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے ہسپتال کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے یقین دہانی بھی کرائی۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو طبی سہولیات انکی دہلیز پر فراہم کرنا حکومت کا عزم ہے، چیف سیکرٹری

صحت کے شعبے کی ترقی اور ہسپتالوں کو جدید دور کے ضروریات سے ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے،

مریضوں اور ڈاکٹروں کو ہسپتالوں میں ہیلتھ کیئر کی بہترین سہولتیں ملنا ان کا حق ہے اور حکومت یہ حق ان کو ہر قیمت پر فراہم کرے گی

کوئٹہ (خ ن) صحت کا شعبہ انتہائی اہم اور ضروری شعبہ ہے، اس کی ترقی اور ہسپتالوں کو جدید دور کے ضروریات سے ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات اور عام آدمی کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کا عزم ہے اور اس شعبہ کی کارکردگی مزید بہتر بنانے اور عوام کو علاج معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 10 پر

اٹھائے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے جمعرات کے روز فاطمہ جناح چیسٹ ڈیزیز انسٹیٹیوٹ کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری صحت حافظ محمد طاہر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر سی ای او پروفیسر ڈاکٹر شیرین خان نے ہسپتال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ طب کا پیشہ ایک مقدس پیشہ ہے اور ڈاکٹرز عوام کی خدمت بالخصوص شعبہ طب میں انسانی جذبے اور احسن طریقے سے اپنے فرائض سر انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں اور ڈاکٹروں کو ہسپتالوں میں ہیلتھ کیئر کی بہترین سہولتیں ملنا ان کا حق ہے اور حکومت یہ حق ان کو ہر قیمت پر فراہم کرے گی اور اس مقصد کیلئے سرکاری ہسپتالوں میں معیاری اور جدید طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے ہر ضروری اقدام اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہ عوام کو معیاری طبی سہولتوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ معیاری ادویات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی صوبے کے تمام ہسپتالوں میں دورے حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید مشینری بھی جلد مہیا کی جائیں گی تاکہ عوام کو طبی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتال میں 6 بستروں پر مشتمل وینٹیلیٹر آئی سی یو، آکسیجن پلانٹ اور تھوراسک سرجری وارڈ کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے ہسپتال کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے یقین دہانی بھی کرائی۔

Century Express Quetta

عوام کو جدید طبی سہولتوں کی فراہمی حکومت کا عزم ہے، چیف سیکرٹری

صحت کے شعبے کی مزید بہتری کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں

صوبے کے تمام ہسپتالوں میں جدید مشینری بھی فراہم کی جائیگی، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (خ ن) صحت کا شعبہ انتہائی اہم اور ضروری شعبہ ہے، اس کی ترقی اور ہسپتالوں کو جدید دور کے ضروریات سے ہم آہنگ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات اور عام آدمی کو بہترین اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کا عزم ہے اور اس شعبہ کی کارکردگی مزید بہتر بنانے اور عوام کو علاج معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف (باقی صفحہ 4 نمبر 2)

سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے جمعرات کے روز فاطمہ جناح چیسٹ ڈیزیز انسٹیٹیوٹ کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری صحت حافظ محمد طاہر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر سی ای او پروفیسر ڈاکٹر شیرین خان نے ہسپتال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ طب کا پیشہ ایک مقدس پیشہ ہے اور ڈاکٹرز عوام کی خدمت بالخصوص شعبہ طب میں انسانی جذبے اور احسن طریقے سے اپنے فرائض سر انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں اور ڈاکٹروں کو ہسپتالوں میں ہیلتھ کیئر کی بہترین سہولتیں ملنا ان کا حق ہے اور حکومت یہ حق ان کو ہر قیمت پر فراہم کرے گی اور

اس مقصد کیلئے سرکاری ہسپتالوں میں معیاری اور جدید طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے ہر ضروری اقدام اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہ عوام کو معیاری طبی سہولتوں کی فراہمی کیساتھ ساتھ معیاری ادویات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی صوبے کے تمام ہسپتالوں میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید مشینری بھی جلد مہیا کی جائیں گی تاکہ عوام کو طبی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔ چیف سیکرٹری نے ہسپتال میں 6 بستروں پر مشتمل وینٹیلیٹر آئی سی یو، آکسیجن پلانٹ اور تھوراسک سرجری وارڈ کا افتتاح بھی کیا۔ انہوں نے ہسپتال کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے یقین دہانی بھی کرائی۔

سیلاب متاثرین سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت

کمشنر صحبت پور ڈویژن اور چار ڈپٹی کمشنرز کو رپورٹ پیش کرنیکا حکم

سیکرٹری ریڈ کریسنٹ، ڈی جی پی ڈی ایم اے، چیئرمین ٹیکنیکل ورکنگ گروپ اور چیف انجینئر پی ایچ ای نے عدالت کو بحالی کی کوششوں سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے صوبے کے سیلاب متاثرین بارے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی اور احکامات جاری کیے

معزز عدالت نے گزشتہ سماعت میں جواب دہندگان کو متاثرین کی بحالی کیلئے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ معزز عدالت کو محمد عرفان عالمگیر خان سیکریٹری پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی (PRCS) بلوچستان نے بتایا کہ (PRCS) کی ٹیمیں سیلاب سے متاثرہ اضلاع صحبت پور، نصیر آباد، جعفر آباد اور جھل مگسی میں پہلے سے ہی سرگرم ہیں جبکہ لسبیلہ میں میڈیکل ٹیمیں چند روز میں کام شروع کر دینگی لسبیلہ کے لئے ڈاکٹروں کی بھرتی گزشتہ روز مکمل ہو گئی ہے۔ جعفر آباد اور جھل مگسی کے اضلاع میں (PRCS) بلوچستان کی جانب سے مہیا کیے گئے فلٹریشن پلانٹس فنکشنل ہیں۔ جبکہ صحبت پور اور نصیر آباد کے اضلاع میں بھی یہ پلانٹس مطلوبہ اشیاء موصول ہونے پر چند روز میں کارآمد ہو جائیں گے معزز عدالت کے استفسار پر سیکرٹری (PRCS) نے مزید بتایا کہ گزشتہ روز 2500 کمبل موصول ہوئے ہیں جو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تقسیم کی غرض سے بھجوا دیے گئے ہیں۔ معزز عدالت نے (PRCS) بلوچستان کو حکم دیا کہ وہ اپنے میکنزم کے ذریعے ان کمبلوں کی متاثرین میں تقسیم کو جلد از جلد ممکن بنائیں۔ معزز عدالت کو ڈی جی صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نصیر احمد ناصر نے بتایا کہ سیلاب متاثرین کو خیمے مہیا کر دیے گئے ہیں فی الوقت 18 سے زائد کیمپس اور 12 کلسٹر ز جنکس صحبت پور اور ان علاقوں میں قائم کر دیے گئے ہیں جہاں سے سیلابی پانی اتر گیا ہے اور علاقہ مکین اپنے گھروں کو واپس آ گئے ہیں ان کی بحالی کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے دریں اثناء ایک مشترکہ سروے بھی سیلاب سے متاثرہ اضلاع ماسوائے صحبت پور اور نصیر آباد میں مکمل کر لیا گیا ہے اور آئندہ چند ہفتوں میں بحالی کا عمل پوری زور و شور سے شروع کیے جانے کی توقع ہے۔ معزز عدالت کے استفسار پر ڈی جی پی ڈی ایم اے نے بتایا کہ ضلع صحبت پور میں این ڈی ایم اے کی جانب سے فراہم کیے گئے چھ ہزار 6000 کمبل اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے پندرہ سو 1500 کمبل تقسیم کیے جا چکے ہیں جبکہ ضلع نصیر آباد میں بھی اسی ترتیب و اعداد و شمار کے مطابق کمبل سیلاب متاثرین میں تقسیم کر دیے گئے ہیں۔ ضلع جھل مگسی میں این ڈی ایم اے کی جانب سے فراہم کیے گئے 7864 اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے پندرہ سو 1500 کمبل تقسیم کیے جا چکے ہیں جبکہ ضلع جعفر آباد میں این ڈی ایم اے کی جانب سے فراہم کیے گئے 3564 جبکہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے بارہ سو 1200 کمبل تقسیم کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کمبل اور دیگر ریسکیو کی اشیاء جو ترکی نے عطیہ کی تھیں وہ این ڈی ایم اے نے ایف سی اور پاک آرمی کی مدد سے ضلعی انتظامیہ کے افسر کی موجودگی میں سیلاب متاثرین میں تقسیم کیں اس پر جواب دہندہ کے وکیل کی جانب سے کہا گیا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے فراہم کیے گئے کمبل تو مختلف اضلاع کے متاثرین میں تقسیم کر دیے گئے ہیں لیکن ترکی کی جانب سے عطیہ کردہ کمبل این ڈی ایم اے کے ذریعے ابھی تک سیلاب متاثرین کو مہیا نہیں کیے گئے ہیں اور یہ ایف سی اور آرمی کی ریسکیو ٹیموں کے ذریعے تقسیم کیے جانا ابھی تک باقی ہے انہوں نے مزید الزام لگایا کہ مختلف ریسکیو کی اشیاء

محبت پور، نصیر آباد اور اوستہ محمد کے اضلاع میں صرف معززین شہر اور سیاسی۔ اثر و رسوخ رکھنے والی شخصیات کو دی گئی ہیں جبکہ ان اضلاع کے سیلاب متاثرین تاحال محروم ہیں۔ معزز عدالت نے حکم نامے کی کاپی آئی جی ایف سی بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنر نصیر آباد ڈویژن، ڈپٹی کمشنر جعفر آباد، ڈی سی صحبت پور، ڈی سی جھل مگسی اور ڈی سی لسبیلہ کو ان احکامات کے ساتھ بھجوانے کا حکم دیا کہ وہ خیموں، کمبلوں اور دیگر ریلیف کی اشیاء کی سیلاب متاثرین کو فی الفور فراہمی کے عمل کو معززین شہر و سیاسی اشخاص بشمول ایم این ایز، ایم پی ایز، وزراء اور سینیٹرز کے اثر سے پاک رکھ کر موثر میکنزم کے ذریعے یقینی بنائیں گے۔ معزز عدالت نے کمشنر صحبت پور ڈویژن اور ڈی سیز صحبت پور، نصیر آباد، جھل مگسی اور لسبیلہ کو حکم دیا کہ وہ مذکورہ بالا ضمن میں اگلی تاریخ پر ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کے ذریعے رپورٹ پیش کریں۔ معزز عدالت کو چیئرمین ٹیکنیکل ورکنگ گروپ ڈاکٹر محمد یوسف نے بتایا کہ ماسوائے ضلع صحبت پور کے تمام سیلاب متاثرہ علاقوں میں ملیریا کو بڑی حد تک کنٹرول کر لیا گیا ہے صحبت پور جہاں فی الوقت سات سو 700 ملیریا کے مریض زیر علاج ہیں اور وہاں ملیریا کی اہم وجہ نشیب نہ ہونے اور پانی نکالنے کی ناکافی کوششوں کی وجہ سے پانی کا آہستہ آہستہ اخراج ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 15 مشترکہ اسپتال قائم کیے جا چکے ہیں اور ڈبلیو ایچ او، یونیسف، یو این ایف پی اے، انڈس ہسپتال اور محکمہ صحت بلوچستان کے تعاون سے مزید گیارہ 11 مشترکہ ہسپتال دو دن میں قائم کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے معزز عدالت کو یقین دہانی کروائی کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مختلف بیماریوں سے نمٹنے کے لئے تمام ممکنہ کوششیں کی جائیں گی اور یہی نہیں بلکہ سیلاب سے متاثرہ تمام اضلاع میں طبی سہولیات بھی مہیا کی جائینگی۔ ڈاکٹر محمد یوسف نے بتایا کہ سیلاب سے متاثرہ پانچ اضلاع میں متاثرین کو ریلیف مہیا کرنے کی غرض سے 95 ڈاکٹر کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کر دیے گئے ہیں۔ معزز عدالت کو چیف انجینئر PHE آغا عمران شاہ نے بتایا کہ بلوچستان کے متاثرہ اضلاع میں صاف پانی کی فراہمی تاحال ایک بڑا مسئلہ ہے اس ضمن میں فزیبلٹی رپورٹ تیار کر لی گئی ہے اور مختلف محکموں سے فلٹر سسٹم قائم کرنے کے لیے ورکار فنڈ کی فراہمی کیلئے رابطہ بھی کر لیا گیا ہے لیکن ان محکموں کی جانب سے تاحال مثبت جواب نہیں ملا ہے۔ محکمہ ایریگیشن کی جانب سے عدالت میں کوئی پیش نہیں ہوا تھا جس پر معزز عدالت نے اے اے جی کو حکم دیا کہ وہ محکمہ آبپاشی کے متعلقہ افسر کی اگلی پیشی پر حاضری یقینی بنائیں۔

50 مائیکرونز سے کم کے پلاسٹک/شاپنگ بیگز کے استعمال کی اجازت نہیں دیجائیگی

سیکرٹری ماحولیات حکومت بلوچستان نے عدالت عالیہ میں ایک جامع رپورٹ ڈرافٹ بل کیساتھ جمع کرادی

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے پلاسٹک بیگز کے استعمال کے حوالے سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ معزز عدالت کے روبرو سیکرٹری ماحولیات حکومت بلوچستان نے ایک جامع رپورٹ ہمراہ ڈرافٹ بل کے جمع کرائی بل پلاسٹک اور فلیٹ شاپنگ بیگز کی ری سائیکلنگ، خرید و فروخت، تیاری سے متعلق ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈرافٹ بل کی محکمہ قانون حکومت بلوچستان جانچ کر چکی ہے اور یہ ہفتہ بھر میں کابینہ سے منظوری کیلئے بھجوا دیا جائے گا۔ سیکرٹری ماحولیات نے مزید بتایا کہ مذکورہ بالا میں ریگولیٹری فریم ورک کے لیے تجاویز بنا دی گئی ہیں جن کے مطابق پچاس 50 مائیکرونز کے پلاسٹک بیگز کی تیاری/استعمال کی اجازت ہوگی جبکہ اس سے کم مائیکرونز کے پلاسٹک بیگز کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 50 مائیکرونز کے پلاسٹک بیگز ماحولیات کے لیے خطرہ نہیں ہیں۔ اس ضمن میں محکمہ ماحولیات دیگر صوبوں اور متعلقہ محکموں بشمول بلوچستان لوکل گورنمنٹ سے رابطے میں ہے اور ڈرافٹ بل کی کابینہ سے منظوری کے بعد جلد ہی ایک موثر میکنزم بنا لیا جائے گا۔ عدالت نے کارروائی نمٹاتے ہوئے اگلی پیشی 24 نومبر کو مقرر کر دی۔

ایف سی کی جانب سے مسلم باغ میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) مسلم باغ کے علاقے کلی ملغا کاکی مہاجر کیمپ میں ایف سی بلوچستان کی جانب سے سول انتظامیہ کے اشتراک سے فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر 1335 مریضوں کا معائنہ کر کے انہیں ادویات فراہم کی گئیں۔

صوبائی محتسب

عوام کو انصاف کی فراہمی و مسائل کا حل اولین ترجیح ہے

مشکلات سے دوچار عوام کی مشکلات کے ازالے کیلئے کوشاں ہیں، نذر محمد بزنجو کی علاؤالدین خلجی ایڈووکیٹ سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) پیپلز لائرز فورم بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ علاؤالدین خان خلجی نے صوبائی محتسب نذر محمد بلوچ سے ملاقات کی اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا، صوبائی محتسب نے کہا کہ عوام کو انصاف کی فراہمی اور ان کے مسائل حل اولین ترجیح ہے، بلاتفریق رنگ و نسل عوام کے مسائل کے حل کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، غریب اور مشکلات سے دوچار عوام کی مشکلات کے ازالے کے لئے کوشاں ہیں اس موقع پر ایڈووکیٹ علاؤالدین خان خلجی نے کہا کہ صوبائی محتسب نے انتہائی کم وقت میں عرصہ دراز سے زیر التواء معاملات بہت خوش اسلوبی سے حل کیے، جن میں خاص طور پر نچلی سطح پر سرکاری ملازمین کے بنیادی مسائل حل کیے جن کی کوئی شنوائی نہیں ہوتی تھی، انہوں نے کہا کہ صوبائی محتسب نے جناح ٹاؤن میں پانی کے سنگین مسئلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیوب ویل منظور کرایا جس پر علاقہ مکینوں نے مسرت کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ بلا امتیاز نسل و رنگ عوام کی خدمت کرنا ان کا شیوہ ہے، انہوں نے وقتاً فوقتاً سرکاری ہسپتالوں کے دورے کیے اور مریضوں کو فوری علاج و معالجہ کی فراہمی کے لئے تاکید کی، اسی طرح جیلوں کے دورے کیے اور وہاں پر قیدیوں کے مسائل حل کیے جو کہ قابل ستائش ہیں۔

بلوچستان میں ڈرائیونگ کرنے والی خواتین کو سہولت فراہم کرینگے، غلام اظفر مہیسر

خواتین کی چیکنگ کے لئے 3 لیڈیز کانسٹیبل کی پہلے مرحلے میں تعیناتی کی گئی ہے، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر نے کہا ہے کہ بلوچستان قبائلی صوبہ ہونے کی وجہ سے یہاں پر ڈرائیونگ........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 10 پر

کرنے والے خواتین کی سہولت کے لئے ٹریفک پولیس میں ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے اور چیکنگ کے لئے 3 لیڈیز کانسٹیبل کی پہلے مرحلے میں تعیناتی کی گئی ہے تاکہ شہر میں ٹریفک کی روانی کو رواں دواں رکھا جاسکے اس کے لئے شہر میں گاڑی چلانے والی خواتین کو قبائلی معاشرہ ہونے کی وجہ سے ڈیوٹی پر تعینات کئی ٹریفک پولیس آفیسران اور اہلکار چیکنگ نہیں کرتے تھے اس لئے ہم نے گاڑی چلانے والی خواتین ڈرائیور کے ڈرائیونگ لائسنس اور گاڑیوں کے کالے شیشے غیر نمونہ نمبر پلیٹ کو بھی چیک کرسکتی ہیں یہ ایک ایسا اقدام ہے اس لئے خواتین ڈرائیور سے گزارش ہے کہ وہ ڈیوٹی پر تعینات خواتین پولیس اہلکاروں سے چیکنگ کے دوران تعاون کریں ایس پی ٹی سرکل ٹریفک پولیس کوئٹہ ملک جاوید احمد کا کہنا ہے کہ آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کی خصوصی ہدایت پر ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ نے 3 لیڈی پولیس کانسٹیبل کو ٹریفک پولیس میں تعینات کیا ہے جن میں سے ایک لیڈی کانسٹیبل ٹریفک پولیس اہلکار رسما راج (حالی چوک پر اور ایک لیڈی کانسٹیبل ٹریفک پولیس اہلکار کو جی پی او چوک اور ایک لیڈی کانسٹیبل ٹریفک پولیس اہلکار کو باچا خان چوک پر تعینات کیا گیا ہے جن کی تعیناتی کا مقصد ہے کہ شہر میں گاڑی چلانے والی خواتین کی گاڑی کو چیک کرکے ان کے ڈرائیونگ لائسنس غیر نمونہ نمبر پلیٹ کالے شیشوں کی چیکنگ کی جاسکے۔

کشمیریوں کی حق خودارادیت کی جدوجہد جاری رہے گی، جمال رئیسانی

کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ہر پاکستانی کو فعال کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (آئی این پی) نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ بھارتی مظالم کی وجہ سے کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لئے جدوجہد جاری رکھیں......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 10 پر

دنیا بھر میں کشمیری یوم سیاہ منا کر دنیا کو ایک بار پھر بتا رہے ہیں کہ وہ اپنے مادر وطن پر بھارت کا تسلط قبول نہیں کریں گے اپنے بیان میں کہا کہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گی انسانی حقوق کی تنظیموں اور عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں انسانیت سوز مظالم کو روکنے کے لیے اپنی ذمہ داری نبھائیں کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے ہر پاکستانی کو فعال کردار ادا کرنا ہوگا

صحافتی شعبے میں خواتین کی دلچسپی خوش آئند ہے، ڈی جی پی آر

مردوں کی طرح خواتین بھی صحافت میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں، کامران اسد

وومن یونیورسٹی کی طالبات کا دورہ ڈی جی پی آر آفس، مختلف شعبوں کا معائنہ کرایا گیا

کوئٹہ 27 اکتوبر: ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ کامران اسد نے کہا ہے کہ صحافتی شعبے میں خواتین کی دلچسپی خوش آئند ہے۔ مردوں کی طرح خواتین بھی صحافت میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آج انہوں نے نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ بلوچستان میں سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کی شعبہ جرنلزم کی اساتذہ اور طالبات کے مطالعاتی دورے کے موقع پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے محکمے کے......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 10 پر

حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل قومی یکجہتی اور یگانگت میں اہم کردار کی حامل ہے نوجوان نسل خصوصاً صحافت کے شعبے کا انتخاب کرنے والے طالب علموں کو اس بات کا ضرور خیال کرنا چاہیے کہ انہیں ہائبرڈ وارفیئر کے موجودہ دور میں منفی پروپیگنڈہ پر کان دھرنے کی بجائے قومی یکجہتی کو فروغ دینے پر زور دینا ہوگا۔ ڈی جی پی آر بلوچستان کامران اسد نے کہا کہ صحافت ریاست کا پانچواں ستون ہے۔ اور وہ اس بات کو سراہتے ہیں کہ اس شعبے میں خواتین قدرے زیادہ دلچسپی دکھا رہی ہیں اور یہ بات انتہائی حوصلہ افزا ہے کہ بچیاں مستقبل میں صحافت جیسے اہم پیشے سے وابستہ ہوکر ملک و قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ہمارے معاشرے کا اہم حصہ ہیں وہ دیگر شعبوں میں اپنا کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ صحافتی شعبے میں بھی نمایاں کردار ادا کرسکتی ہیں۔

دہشت گردوں کو چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، ڈی سی چمن

سرچ آپریشن جاری مجرموں کو بہت جلد گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچائیں گے

چمن (ن ن) ڈپٹی کمشنر چمن عبدالحمید زہری نے کہا کہ لیویز سیکورٹی اہلکار شہید حبیب الرحمن انتظامیہ کے ماتھے کے جھومر ہیں ڈپٹی کمشنر چمن نے آج سیکیورٹی حکام کے ساتھ پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور سرکی تحری میں نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 10 پر

لیویز اہلکار کی جائے وقوع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کروائی چمن میں ڈیوٹی پر مامور لیویز اہلکار نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے شہید ہوگیا جن کے نماز جنازہ کے موقع پر لواحقین کے حوالے [illegible] نماز جنازہ میں ضلع چمن پولیس کو لیویز چاک و چوبند دستوں نے باقاعدہ سلامی پیش کی ڈپٹی کمشنر چمن عبدالحمید زہری، ڈی پی او محمد علی کاسی لیویز پولیس کی بھاری نفری ضلع کے تمام ہیلتھ افیسرز قبائلی عمائدین و دیگر عزیز و اقارب نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور اللہ پاک سے شہید اہلکار کی درجات بلند کرنے کے لیے دعا کی اور فاتحہ خوانی بھی کی ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ دہشتگردوں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی دہشت گردوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا دہشت گرد جہاں کہیں بھی چھپے ہوں انہیں ہم ڈھونڈ نکالیں گے سرچ آپریشن جاری ہے اور مجرموں کو بہت جلد گرفتار کرکے انہیں کیفر کردار تک جائیں گے دہشت گرد معصوم اور بے گناہ لوگوں پر فائرنگ کرکے اپنے مذموم مقاصد کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کو اپنے مقصد میں ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے ہم نے تہیہ کر رکھا ہے کہ پولیو کو جڑ سے اکھاڑ کر اس کا خاتمہ کرتے رہیں گے پولیو ایک موذی مرض ہے جس کی تدارک کیلئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور پولیو کے خلاف تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے پولیو کے خلاف جہد میں کامیاب ہوں گے۔

کوئٹہ کے سرکاری سکولوں کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے دو ٹرک امدادی سامان روانہ

امدادی سامان طلبا و طالبات نے اکٹھا کیا جو جعفرآباد صحبت پور نصیرآباد اور جھل مگسی کے متاثرین میں تقسیم کیا جائیگا

قوم اپنے مجبور بھائیوں و بہنوں کیساتھ کھڑی ہے، ایثار و قربانی کا جذبہ ہی ہمیں دوسروں سے منفرد بناتا ہے، شبیر لانگو

کوئٹہ (ن ن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ شبیر احمد لانگو کی کوششوں سے ضلع کوئٹہ کے بوائز و گرلز سکولوں سے صوبے کے سیلاب متاثرین کیلئے انسانی ہمدردی کی بنا پر دو ٹرک امدادی سامان اکٹھا کیا گیا جن میں کمبل کپڑے رضائیاں اور دیگر خورد و نوش کی اشیاء جن میں دال چاول اور دیگر اشیاء دوائی فوڈ آئٹم جوتے بچوں اور بچیوں کے خشک دودھ سویٹر وغیرہ شامل ہیں یہ سامان ڈائریکٹر سکولز عبدالواحد شاکر کے بدست متاثرہ اضلاع جعفرآباد صحبت پور نصیرآباد اور جھل مگسی کے متاثرین میں تقسیم کیا جائیگا ڈی ای او کوئٹہ شبیر احمد لانگو نے سامان کی روانگی کے موقع پر کہا کہ مشکل کی گھڑی میں تمام قوم اپنے مجبور بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایثار و قربانی کا جذبہ ہی ہمیں دوسروں سے منفرد بناتا ہے اور مشکل وقت میں کسی مجبور و بے آسرا کی مدد دین اسلامی فریضہ اور ہمارا سماجی فریضہ ہے انہوں نے کہا کہ سکولوں کے بچوں بچیوں اور ان کے والدین کا جذبہ ایثار اس بات کا مظہر ہے کہ ہم ایک زندہ قوم ہیں انہوں نے کہا کہ والدین نے بالخصوص امدادی سامان جمع کرنے میں اپنے بچوں کو مدد دی وہ دیدنی ہے۔ ایسی مثالیں بہت کم ملتی ہیں ہر کسی نے اپنی استطاعت کے مطابق کچھ کم تو کچھ زیادہ مدد کرنے کی کوشش کی ہے جو لائق تحسین ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 28 OCT 2022 Page No. 7

سیلاب سے نصیر آباد بری طرح متاثر اب ہمیں بحالی کے کاموں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے زیر تعمیر منصوبے مکمل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے' بشیر احمد بنگلزئی

نااہل افسران کی ضرورت نہیں غفلت برتنے پر کارروائی ہوگی' کمشنر نصیر آباد

کئی علاقوں میں اب بھی واٹر سپلائی اسکیمات صحیح معنوں میں فعال نہیں' افسران پانی کے اخراج کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھانے کے ساتھ شہریوں تک آبنوشی کی رسائی ممکن بنائیں

جہاں سے شکایات موصول ہورہی ہیں لوکل گورنمنٹ مختلف شہروں مارکیٹوں میں صفائی کے کاموں پر خصوصی توجہ مرکوز رکھے' اجلاس سے خطاب اے ڈی سی علی محمد ہانبھی سمیت ڈپٹی کمشنرز کی شرکت

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر علی محمد ہانبھی ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری ڈپٹی کمشنر صحبت پور نبیل احمد بلوچ ڈپٹی کمشنر جعفر آباد حبیب اللہ ترین ڈپٹی کمشنر جھل مگسی یاسر حسین ڈپٹی کمشنر کچھی سید سمیع اللہ ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد ڈاکٹر ناصر سمیت دیگر ڈویژنل آفیسران موجود تھے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے ایس ای ایریگیشن عبدالحمید مینگل نے کینال سسٹم کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور تعمیراتی کام سے متعلق آگاہی فراہم کی اس طرح ایس ای بلڈنگ جہانگیر احمد کھوسہ ایس ای روڈز محمد انور کھیتو ایس ای زرعی انجینئرنگ نگ سجاد کھوسہ ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ غلام سرور چندرانی سمیت دیگر محکموں کے افسران نے پی ایچ ای اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ لوکل گورنمنٹ سوشل ویلفیئر لائیو اسٹاک ایلیمنٹری روڈز نیٹ ورک میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیل سے آگاہی فراہم کی اجلاس کے موقع پر ڈیرہ مراد جمالی تا ربیع کینال تک قومی شاہراہ کی خستہ حالی پر بھی غور کیا گیا کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے این ایچ اے حکام سے رابطہ کیا جس پر یقین دہانی کرائی گئی کہ کل سے مذکورہ حصے کی تعمیر ومرمت کا کام شروع کردیا جائے گا کمشنر نے کہا کہ سیلاب سے نصیر آباد ڈویژن بری طرح متاثر ہوا مگر اب ہمیں بحالی کے کاموں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے جو منصوبے زیر تعمیر تھے انہیں جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے منصوبوں کی تعمیرات سے لوگوں کے مسائل میں کمی واقع ہوگی افسران عوام کے مسائل پر خصوصی توجہ دیں تاکہ وہ جلد از جلد حل ہو جائیں اس وقت جو بھی دستیاب وسائل ہیں انہیں عوام کے مفادات پر خرچ کیا جائے انہوں نے کہا کہ تمام آفیسران ڈپٹی کمشنرز سے رابطے میں رہیں تاکہ تعمیراتی عمل اور درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے فوری طور پر اقدامات اٹھائے جائیں انہوں نے کہا کہ اب بھی کئی علاقوں میں پانی کی وجہ سے واٹر سپلائی اسکیمات صحیح معنوں میں فعال نہیں ہوسکی ہیں اس لئے آفیسران ان علاقوں سے پانی کے اخراج کیلئے ہر ممکن اقدامات یقینی بنائیں اور لوگوں تک آبنوشی کی رسائی کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں بشیر احمد بنگلزئی نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ مختلف شہروں مارکیٹوں میں صفائی ستھرائی کے کاموں پر خصوصی توجہ مبذول کرے جن علاقوں سے شکایات موصول ہورہی ہیں اور اس جانب خصوصی توجہ دی جائے عوام کی شکایات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی اپنے فرائض میں سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کے خلاف بروقت کارروائی عمل میں لائی جائے گی عوام کے مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز نہیں کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں قابل تجدید توانائی منصوبے شروع کرنیکا فیصلہ

سرمایہ کاری بورڈ بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں ہوا سے بجلی بنانے کے منصوبوں پر اڑھائی ارب روپے خرچ ہونگے

بلوچستان میں شمسی حدت پاکستان میں سب سے زیادہ ہے' سولر انرجی سے بجلی پیدا کرنے کی بڑی گنجائش موجود ہیں' رپورٹ

اسلام آباد (آئی این پی) سرمایہ کاری بورڈ ڈھائی ارب روپے کی لاگت سے بلوچستان میں متعدد مقامات پر قابل تجدید توانائی کی پیداوار کا منصوبہ شروع کرے گا، مدت تکمیل دو سال، بلوچستان میں ایک ہزار کلومیٹر ساحلی پٹی کے ساتھ ہوا کی رفتار 7 سے 8 میل فی سیکنڈ، سالانہ اوسط دھوپ کا دورانیہ 8 گھنٹے، ونڈ انرجی کی مجموعی صلاحیت 122 گیگا واٹ۔ ویلتھ پاک کی رپورٹ کے مطابق بورڈ آف انویسٹمنٹ بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

صنعتی اور تجارتی صارفین کو پائیدار بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بلوچستان میں متعدد مقامات پر قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لیے درخواستیں طلب کر رہا ہے۔ اس منصوبے کی لاگت کا تخمینہ 2.5 ارب روپے ہے اور اسے مکمل ہونے میں دو سال لگیں گے۔ بورڈ آف انویسٹمنٹ کے ایک عہدیدار نے کہا کہ پاکستان 220 ملین سے زیادہ آبادی والا ملک اور تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشت ہے اس لیے اس کی توانائی کی ضروریات کافی زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ملک تاریخی طور پر توانائی کا خالص درآمد کنندہ رہا ہے اس لیے اسے توانائی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ پاکستان کو قابل تجدید توانائی کے استعمال کی طرف طویل المدت، پائیدار تبدیلی شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ صنعتی اور تجارتی صارفین کو بجلی کی مناسب اور بلا تعطل فراہمی بلوچستان میں [illegible] کی معاشی اور صنعتی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

JANG QUETTA

جیونی: پہاڑی تودے تلے دبی تین لاشیں نکال لی گئیں

دو لاشیں درست، ایک کی حالت مخدوش تھی، ایک لاش کی تلاش کا کام جاری

کوئٹہ (این این آئی) جیونی میں پانچ روز قبل گرنے والے پہاڑی تودے میں دبے ہوئے 4 میں سے تین افراد کی لاشیں نکال لی گئیں، ایک شخص کی تلاش کے لئے کارروائی جاری ہے۔ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق جیونی کے علاقے دران میں پہاڑی تودے کے نیچے دبے ہوئے افراد کو نکالنے کے لئے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ریسکیو کے عمل میں پیش رفت ہوئی۔ پہاڑی تودے تلے دبے تین افراد کی لاشیں نکال لی گئیں دو لاشیں درست حالت میں تھیں جبکہ ایک شخص کی لاش کی حالت مخدوش ہوگئی تھی جیونی کے علاقے دران میں 23 اکتوبر کو پہاڑی تودہ گرنے سے پانچ افراد دب گئے تھے، ایک شخص کی لاش فوری طور پر نکال لی گئی تھی۔ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق پہاڑی تودہ گرنے کے واقعے میں جاں بحق افراد کی تعداد چار ہوگئی ہے۔

بلوچستان اسمبلی، گوادر میں یونیورسٹی کے قیام سمیت 3 قراردادیں منظور

اداروں کیخلاف بیان بازی کی قرارداد پھر کورم کا شکار

بلوچی، براہوئی اور پشتو زبانوں میں تعلیم یقینی، یونیورسٹی کی قانون سازی کیلئے وفاق سے رجوع کیا جائے، قراردادوں میں مطالبہ

منتخب نمائندوں کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری، لیویز اہلکاروں کی واپسی سے عدم تحفظ کا شکار ہوگئے، اہلکار دوبارہ فراہم کئے جائیں، ارکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں گوادر میں اعلیٰ درجے کی یونیورسٹی کے قیام کے لئے قانون سازی، ارکان صوبائی اسمبلی کو سیکورٹی کے لئے فوری طور پر لیویز اہلکار فراہم کرنے اور صوبے کے تمام تعلیمی اداروں میں بلوچی، براہوئی اور پشتو زبانوں میں تعلیم شروع اور اس کے لئے اساتذہ کے تعیناتی کو یقینی بنانے سے متعلق تین قراردادیں متفقہ طور پر منظور کر لی گئیں، ایوان میں ایک بار پھر کورم ٹوٹ جانے کے باعث حکومتی ارکان کی گزشتہ دنوں لاہور میں ہونیوالی کانفرنس کے دوران ملکی اداروں کے خلاف ہونیوالی تقاریر سے متعلق مشترکہ مذمتی قرارداد پر بحث نہ ہوسکی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو دو گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن میر حمل کلمتی نے اپنی اور اختر حسین لانگو کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ رجسٹریشن آف کوالٹی اشورنس ایک اعلیٰ درجے کی یونیورسٹی گوادر میں قائم کرنے جارہی ہے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاق سے رجوع کرے کہ مذکورہ یونیورسٹی کے قیام کے بابت فوری طور پر قانون سازی کو یقینی بنائے تاکہ گوادر میں اعلیٰ درجے کی یونیورسٹی کا قیام اور علاقے کے لوگوں کو اعلیٰ تعلیمی سہولیات میسر ہوسکیں۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے میر حمل کلمتی نے کہا کہ گوادر میں قائم ہونے والی یونیورسٹی کے حوالے سے کوئی قانون سازی نہیں ہوئی اس سلسلے میں صوبائی حکومت وفاقی حکومت سے قانون سازی سے متعلق رجوع کرے یہ اپنی نوعیت کی واحد یونیورسٹی ہے جس سے صوبے کے نوجوان استفادہ کریں گے، بی این پی کے رکن اسمبلی اختر حسین لانگو نے کہا کہ گوادر میں بننے والی ریسرچ یونیورسٹی سے معدنی شعبے، ماہی گیری اور وسائل میں اضافہ میں مدد ملے گی، لائیو اسٹاک، زراعت و دیگر شعبوں پر بھی اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے ایوان اس قرارداد کو منظور کرے، بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے اپنی، ملک نصیر احمد شاہوانی، قادر علی نائل، یونس عزیز زہری، اختر حسین لانگو اور زبیدہ بی بی کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے بلوچستان کے منتخب نمائندوں ارکان اسمبلی کے تحفظ پر مامور عارضی لیویز سپاہیوں کو 11 ماہ قبل نوکریوں سے برطرف کر دیا چونکہ ارکان اسمبلی کو عوامی رابطوں کی بابت صوبے کے مختلف اضلاع اور اپنے حلقہ انتخاب کا دورہ کرنا ہوتا ہے لیکن سیکورٹی گارڈز کی سہولت واپس لینے کی وجہ سے وہ عدم تحفظ کا شکار ہوگئے ہیں، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر ارکان صوبائی اسمبلی کے تحفظ کو یقینی بنانے کی خاطر انہیں فوری طور پر لیویز اہلکار فراہم کرنے کے احکامات صادر کریں۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے نصر اللہ زیرے نے کہا کہ ارکان اسمبلی عوام کے منتخب نمائندے ہیں انہیں عوام کو تحفظ فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ چند دنوں میں پشین، چمن اور مستونگ میں لیویز اور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا، سابق چیف جسٹس بلوچستان محمد نور مسکانزئی کی شہادت کا واقعہ بھی رونما ہوا ہے ایسے حالات میں ارکان اسمبلی عدم تحفظ کا شکار ہیں جبکہ افسر شاہی کے آگے پیچھے درجنوں اہلکار تعینات ہیں انہوں نے زور دیا کہ ارکان اسمبلی کو لیویز اہلکار فراہم کیے جائیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن عارف محمد حسنی نے کہا کہ مائنز اونرز سے بھی سیکورٹی واپس لی گئی ہے لہٰذا اس قرارداد میں ترمیم کرکے مائنز اونرز کو بھی شامل کیا جائے، بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی ثناء بلوچ نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان تاریخی، ثقافتی اور ثقافتی اعتبار سے ایک امیر خطہ ہے لیکن گزشتہ 70 سالوں سے یہاں کی قومی زبانوں بلوچی، براہوئی اور پشتو کو ذریعہ تعلیم بنانے ان کی ترقی و ترویج، اسکول و کالج کی سطح پر ان زبانوں میں اساتذہ کی تعیناتیوں کو ہمیشہ نظر انداز کیا گیا ہے جس کے باعث ان زبانوں کی ترقی کا عمل رک گیا ہے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبے کے تمام تعلیمی اداروں میں بلوچی، براہوئی اور پشتو زبانوں میں تعلیم کو فی الفور شروع اور ان کے اساتذہ کے تعیناتیوں کو یقینی بنانے کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھائے، ثناء بلوچ نے قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے آئین کے مختلف آرٹیکلز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آئین مادری زبانوں کا تحفظ کرتا ہے اس سلسلے میں 2014 میں صوبائی اسمبلی میں ایک قانون بھی منظور ہوا ہے، انہوں نے کہا کہ دنیا میں تمام ترقی یافتہ ممالک نے اپنی مادری زبانوں میں ہی ترقی کی ہے انہوں نے بلیدہ میں اسکول کو نذر آتش کرنے کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل پنجگور اور خاران میں بھی ایسے ہی واقعات رونما ہوئے ہیں صوبے کو سب سے زیادہ اس وقت تعلیم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاران یونیورسٹی سب کیمپس کو تباہی اور بربادی سے بچایا جائے، صوبے میں لائبریریز قائم کی جائے اور اس ایوان میں تعلیم سے متعلق جتنی بھی قراردادیں منظور ہوئی ہیں ان کو ترجیح دی جائے۔ پشتونخوامیپ کے رکن نصر اللہ زیرے نے کہا کہ گزشتہ حکومت میں ہم نے مادری زبانوں کا قانون اسمبلی سے پاس کراتے ہوئے پشتو، بلوچی، براہوئی و دیگر مادری زبانوں کو لازمی قرار دیا اور اساتذہ کو تربیت فراہم کی، اسکولوں میں مادری زبانوں کے اساتذہ تعینات کیا گیا تمام مادری زبانوں میں کتابیں چھاپیں، کتابیں اسکولوں تک پہنچائی گئیں اور پڑھائی کا سلسلہ بھی شروع ہوا مگر آنے والی حکومت نے یہ سلسلہ روک دیا جو مادری زبانوں کے ساتھ دشمنی ہے، انہوں نے کہا کہ سندھ میں سندھی زبان کو ذریعہ تعلیم بنا کر لاکھوں کتابیں چھاپی جاتی ہیں، اخبارات شائع ہوتے ہیں، ٹی وی پر نشریات چلتی ہیں مگر ہمارے بچے اپنی زبانیں بھول گئے ہیں گزشتہ دور حکومت میں پاس کئے گئے قانون پر عملدرآمد کیا جائے۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن قادر نائل نے کہا کہ مادری زبانوں کو نصاب کا حصہ بنا کر بچوں کو تعلیم دی جائے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے ظہور بلیدی نے بھی مادری زبانوں کی ترقی یا ترویج کے فروغ کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مادری زبانوں کی ترویج و فروغ کی آئین ضمانت دیتا ہے انہوں نے کہا کہ مادری زبانوں کو نصاب کا حصہ بنا کر بچوں کو آگے بڑھنے کا راستہ دیا جائے تاکہ وہ ان کا مستقبل تابناک ہو۔ رکن اسمبلی شکیلہ نوید دہوار نے کہا کہ ہر سال مادری زبانوں کا عالمی دن بھی اسی مقصد کیلئے منایا جاتا ہے تاکہ زبانوں کو معدوم ہونے سے بچایا جاسکے، انہوں نے کہا کہ صوبے میں جتنی بھی زبانیں بولی جاتی ہیں انکو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ ابھی اجلاس جاری تھا کہ ایوان میں کورم کی نشاندہی کی گئی جس پر ڈپٹی اسپیکر نے کورم پورا کرنے کے لئے گھنٹیاں بجانے کی ہدایت کی جب کورم پورا نہ ہونے پر ڈپٹی اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا جس کے باعث گزشتہ اجلاس میں ایوان میں پیش کی گئی حکومتی ارکان کی مشترکہ مذمتی قرارداد جس میں گزشتہ دنوں لاہور میں ہونیوالی کانفرنس کے دوران ملکی اداروں کے خلاف ہونیوالی تقاریر کی مذمت کی گئی تھی پر بحث نہ ہوسکی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا، جمعرات کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس کا کورم ٹوٹ جانے کے بعد ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا اس ضمن میں انہوں نے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں صحت و تعلیمی مراکز کی بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اے سی

عوام کو دی جانے والی سہولیات کی فراہمی کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں، فاروق حمید اللہ

کوئٹہ سٹی نے آئی سی یو میں سہولیات اور دیگر انتظامات کا جائزہ بھی لیا

کوئٹہ (خ ن) سرکاری ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی، صفائی ستھرائی اور بہترین انتظامات سے غریب عوام براہ راست مستفید ہوتی ہے اور کوئٹہ میں صحت و تعلیمی مراکز کی بہتری ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں ان خیالات کا........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 10 پر

اظہار اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی فاروق حمید اللہ نے سول ہسپتال ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورے کے موقع پر کیا انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی ہدایات پر صحت و تعلیمی مراکز کی مسلسل نگرانی اور عوام کو دی جانے والی سہولیات کی فراہمی کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 OCT 2022 Page No. 9

بلوچستان اسمبلی: وقفہ سوالات میں وزراء کی عدم موجودگی پر یونس زہری کا احتجاج

خلیل جارج کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد، اپوزیشن ارکان کے جوابات آئندہ اجلاس کیلئے موخر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات میں وزراء کی عدم موجودگی پر یونس عزیز زہری نے احتجاج کیا، ڈپٹی اسپیکر اور پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد دی، جمعرات کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت کے رکن یونس عزیز زہری نے وقفہ سوالات کے دوران متعلقہ وزراء کی عدم موجودگی پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ جس دن ارکان اسمبلی کے سوالات ہوتے ہیں اس روز وزراء ایوان میں موجود نہیں ہوتے، ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے وقفہ سوالات کے دوران اپوزیشن ارکان سید عزیز اللہ آغا، میر زابد ریکی کے جوابات آئندہ اجلاس کے لئے موخر جبکہ نصر اللہ خان زیرے میر عارف محمد حسنی کے سوالات نمٹا دیئے۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے ایوان میں اپنا توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ زراعت سے استفسار کیا کہ گزشتہ تین سال سے زرعی یونیورسٹی کوئٹہ میں نئے طلباء اور طالبات کے داخلے کیوں نہیں ہوئے، اس بابت مکمل تفصیل فراہم کی جائے، تاہم اجلاس میں متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کے باعث ڈپٹی اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس ملتوی کر دیا، جس پر نصر اللہ زیرے نے کہا کہ محکمے کی جانب سے تفصیل فراہم نہیں کی گئی ہے جس پر سیکرٹری اور ڈائریکٹر زراعت کو نوٹس جاری کیا جائے۔ اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کی رکن اسمبلی شکیلہ نوید دہوار نے اپنا توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر برائے محکمہ سماجی بہبود سے استفسار کیا کہ مالی سال 2021-22 کے دوران معذور افراد کے لئے کل کتنی تعداد میں موٹر سائیکلیں خریدی گئیں ان پر آنے والے اخراجات کی مکمل تفصیل اور جن معذور افراد میں یہ موٹر سائیکلیں تقسیم کی گئیں ان کے نام، ولدیت، جائے سکونت اور معذوری سرٹیفکیٹ کی تفصیلات فراہم کی جائیں، تاہم متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کے بعد ڈپٹی اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے پوائنٹ آف آرڈر پر ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تمام مذاہب اپنے اپنے مذہبی تہوار منانے میں آزاد ہیں، اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے بھی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد دی۔ اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن میر عارف جان محمد حسنی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ رخشان ڈویژن کے قیام کے بعد ضلعی سطح پر سرکاری ملازمتیں الگ نہیں کی گئی ہیں، پبلک سروس کمیشن کی آسامیاں اب بھی رخشان ڈویژن کی بجائے کوئٹہ کو بھیجی گئی ہیں، انہوں نے زور دیا کہ اسامیاں رخشان ڈویژن کو منتقل کی جائیں۔

پولیو ورکرز کی حفاظت یقینی، انسانیت دشمنوں کو گرفتار کیا جائے، پشتونخوامیپ

چمن میں لیویز سپاہی کی شہادت دہشتگردی کے واقعات کا تسلسل ہے، حکومت تحفظ کو یقینی بنائے، واقعہ کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں چمن میں پولیو ورکرز کیساتھ ڈیوٹی پر مامور لیویز سپاہی حبیب الرحمن پر قاتلانہ حملہ اور ان کی شہادت کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے دہشتگردی کے واقعات کا تسلسل قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ چند روز پہلے لورالائی شہر کے نزدیک معصوم طالب علم اسرار خان اتمانخیل کی شہادت اور تین معصوم طلباء کو زخمی کرنے، پشین میں پولیس سپاہی محمد ہاشم کاکڑ کی شہادت اور گزشتہ روز چمن میں لیویز سپاہی کی شہادت سمیت ایسے واقعات کا مسلسل رونما ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام دشمن عناصر ہر علاقے میں اپنی موجودگی کو ثابت کرتے ہیں اور ہر علاقے کے عوام میں خوف و ہراس مسلط کرنے، بدامنی و لاقانونیت کے ذریعے انارکی پیدا کرنے اور بالخصوص پولیو ورکرز کی سیکورٹی پر مامور پولیس و لیویز کے سپاہیوں پر قاتلانہ حملے یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ حکومت اور قانون نافذ کرنیوالے ادارے ان عوام دشمن عناصر کیخلاف بروقت کارروائی کرنے اور انہیں گرفتار کرنے میں ماضی کی طرح اب بھی ناکام ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ماضی میں بھی مختلف اضلاع میں دہشتگردی پر مبنی المناک واقعات میں پولیس و لیویز فورسز کے آفیسروں، سپاہیوں پر حملے ان کی شہادت سمیت مختلف واقعات رونما ہوئے جبکہ آج تک کسی بھی ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی ان عوام دشمن اور دہشتگردی کے واقعات میں ملوث ملزموں کی مسلسل عدم گرفتاری حکومت اور ان کے اداروں کے طرز عمل، حکمت عملی اور کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے اور اس مبہم صورتحال میں صوبے کے عوام کو یہ بات سوچنے پر مجبور کر رہی ہے کہ دہشتگردی کے واقعات رونما ہونے کے باوجود اس میں ملوث ملزموں کی عدم گرفتاری کیوں عمل میں نہیں آتی اور خدانخواستہ ہمارے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی یہ صلاحیت کیونکر کمزور ہو کر رہ گئی کہ وہ اصل ملزموں کی گرفتاری میں مسلسل ناکامی سے دوچار ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت اس میں شامل پارٹیاں اور قانون نافذ کرنیوالے ادارے عوام کے سر و مال کے بلاامتیاز تحفظ کی ذمہ دار ہے اور امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے صوبائی بجٹ کے غیر ترقیاتی مد میں (کھربوں اربوں روپے) کا سب سے بڑا حصہ امن وامان کی صورتحال کنٹرول اور برقرار رکھنے کیلئے خرچ کیا جا رہا ہے لیکن اس کے باوجود ایسے المناک واقعات کا رونما ہونا ان کی ناکامی کو آشکارہ کرتا ہے جو قابل گرفت، ناقابل برداشت اور ہر سطح پر قابل مذمت ہے۔ بیان میں صوبائی حکومت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع میں پولیو ورکرز کی حفاظت کو یقینی بنانے ان کے ساتھ سیکورٹی پر مامور سپاہیوں میں ہنگامی بنیادوں پر اضافہ کرنے کیساتھ ساتھ ان عوام دشمن انسانیت دشمن واقعات میں ملوث ملزموں کی گرفتاری کیلئے بہترین حکمت عملی اور تدابیر اختیار کرتے ہوئے ان کے خلاف فوری کارروائی صوبے کے تمام عوام کا مطالبہ ہے اور صوبائی حکومت اور اس میں شامل پارٹیوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بدامنی و لاقانونیت کے مسلسل واقعات کی روک تھام سمیت ہر علاقے میں امن وامان کی صورتحال کا ہنگامی بنیادوں پر از سر نو جائزہ لیکر عوام کی بلاتمیز سر و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کرے جبکہ ان انسانیت دشمن سفاکانہ واقعات میں ملوث ملزموں کی گرفتاری اور انہیں قرار واقعی سزا دینے تک صوبے کے تمام عوام کو صوبائی حکومت اور ان میں شامل پارٹیوں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان موجود رہیگا۔

سیشن کورٹ کے سامنے فائرنگ کا واقعہ حکومت کیلئے سوالیہ نشان ہے، کوئٹہ بار

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے نو منتخب صدر ملک عابد کاکڑ، جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ، جنب صدر سریاب جہانزیب مری، جائنٹ صدر چھلگ سید نصیب اللہ آغا، جائنٹ صدر کوئٹہ محمد عباس کاکڑ، جائنٹ سیکرٹری ملک احمد بلال کاکڑ، فنانس سیکرٹری عبداللہ شیرانی اور لائبریری سیکرٹری اسد اللہ اچکزئی نے جمعرات کو سریاب عدالت کا دورہ کیا اس موقع پر وکلاء سے تعارفی اجلاس بھی ہوا جس میں وکلاء نے کابینہ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا جس میں بعض مسائل کے فوری حل کے احکامات جاری کئے گئے، رہنماؤں نے کہا کہ سریاب روڈ پر ڈرامائی تعمیر و ترقی کے نام پر عوام کو شدید اذیت میں مبتلا کر دیا گیا ہے پندرہ ماہ سے سریاب روڈ توسیع کے نام پر سڑک توڑ کر چھوڑ دی گئی ہے منصوبہ انتہائی سست روی کا شکار ہے حکومت سریاب روڈ توسیعی کام کو جلد مکمل کیا جائے بصورت دیگر احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ دریں اثناء کوئٹہ بار ایسوسی ایشن نے سیشن کورٹ کے سامنے فائرنگ واقعے کی مذمت کرتے حکام بالا سے واقعہ کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ اس وقت پرائیویٹ گن مینوں کے شکنجے میں ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے بلوچستان ہائیکورٹ کے احکامات کے باوجود پرائیویٹ گن مینوں کی جانب سے اسلحہ کی نمائش اور فائرنگ کا واقعہ حکومت کیلئے سوالیہ نشان ہے حکومت ہائیکورٹ کے احکامات پر فوری طور پر عملدرآمد کرائے کچہری اور سیشن کورٹ کے سامنے پرائیویٹ گن مینوں پر فوری طور پر پابندی عائد کی جائے بصورت دیگر سخت احتجاج کیا جائیگا۔

حکومت کی غفلت، شہر کی اہم شاہراہیں کئی سال بعد بھی مکمل نہ ہو سکیں، جماعت اسلامی

ان میں ڈبل روڈ، بائی پاس، سریاب روڈ، جیل روڈ، قمبرانی روڈ، مغربی بائی پاس بھی شامل، شہری مسائل کا شکار ہیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ حکومتی و منتخب نمائندوں کی غفلت کی وجہ سے مہینوں و سالوں گزرنے کے باوجود ڈبل بائی پاس، سریاب روڈ، جیل روڈ، قمبرانی روڈ، مغربی بائی پاس، سمیت کوئٹہ شہر کی مین شاہراہیں عدم تکمیل کا شکار ہیں جس کی وجہ سے شہری و عوام مختلف مسائل کا شکار، ٹریفک جام، مٹی و گرد اڑنے کی وجہ سے بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ جماعت اسلامی مظلوم شہریوں کی توانا آواز بن کر مسائل کو اجاگر اور حل کی کوشش کر رہی ہے۔ دیانت دار نمائندے اور بلدیاتی ادارے، لوکل گورنمنٹ فعال نہ ہونے کی وجہ سے لاکھوں شہری مسائل، مشکلات اور پریشانیوں کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے تمام علاقے، یونین کی گلیاں سڑکیں تباہ ہوگئی ہے رہی سہی کسر حالیہ بارشوں و سیلاب نے پوری کر دی ہے۔ بدعنوانی، بدعنوان افسروں، لٹیرے ٹھیکیداری سسٹم کی وجہ سے سڑکوں گلیوں کا پکا کرنے کے بجائے ان کا ستیاناس کر کے بدعنوانی کے ذریعے بدعنوان ٹھیکیدار مالامال ہوجاتے ہیں۔ شہر کی تمام سڑکیں گلیاں کیچڑ زدہ و کھنڈرے بن گئے ہیں دن رات مٹی اڑتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے شہری، طلباء اور عوام سانس و دیگر بیماریوں میں مبتلا ہوگئی ہے بدعنوانی، منتخب نمائندوں کی غفلت، حکومتی نمائندوں کی خاموشی کی وجہ سے شہری گوناگوں مسائل کا شکار ہیں۔ بدقسمتی سے حکمران، منتخب نمائندے و انتظامیہ عوام سے مخلص نہیں۔ شاہراہوں کی ٹوٹ پھوٹ، پینے کے پانی کی قلت، حکومت و انتظامیہ منتخب نمائندوں کی غفلت و کوتاہی کی وجہ سے صوبائی دارالحکومت بلوچستان کا مین شہر نہیں بلکہ پسماندہ دیہات کا منظر پیش کر رہی ہے۔ جماعت اسلامی نے کچھ عرصہ پہلے کوئٹہ کے مسائل کو اجاگر اور حل کیلئے عوامی احتجاج کر کے پریس کلب کے سامنے ایک روزہ دھرنا دیا، شہری، سماجی تنظیمیں اور میڈیا شہریوں کے مسائل، حکومتی غفلت کوتاہی کی وجہ سے احتجاج کر کے آواز بلند کر رہے ہیں مگر بدقسمتی سے کوئی سننے والا نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت غفلت و کوتاہی چھوڑ کر دیانت داری و اخلاص اور نیک نیتی سے کوئٹہ کی مین شاہراہوں کو پختہ اور جس پر کام جاری ہو اس کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچا دیں۔

MASHRIQ QUETTA

سانحہ یکم اکتوبر کی انکوائری کے لئے کمیشن بنا کر تحقیقات کی جائیں طلبہ تنظیم اتحاد

جامعہ بلوچستان میں داخلہ ٹیسٹ طریقہ کار کو راتوں رات بغیر کسی اطلاع کے تبدیل کیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) طلباء تنظیم اتحاد کے رہنماؤں صمد، سیف اللہ خان، دینار کاکڑ، ہاشم نے کہا ہے کہ طلباء پر تشدد میں ملوث وائس چانسلر، رجسٹرار، کمانڈنٹ سی پی سی کو معطل کر کے سانحہ یکم اکتوبر کی انکوائری کے لئے کمیشن بنا کر تحقیقات کی جائیں اور انٹری ٹیسٹ پرانے طریقہ کار پر بحال کر کے لئے جائیں ان خیالات کا اظہار جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 10 پر

بقیہ 49 صفحہ نمبر 10 پر

مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ ہمارے اتحاد میں بی ایس او، بی ایس او (پجار)، پی ایس او، پی ایس ایف شامل ہیں اور ہم جامعہ بلوچستان میں داخلہ ٹیسٹ طریقہ کار کو راتوں رات بغیر کسی اطلاع کے تبدیل کیا گیا جس سے طلباء میں شدید تشویش پائی جاتی اور ہمارے پرامن احتجاج کو سبوتاژ کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 28 OCT 2022 Page No. 10

معاہدوں سے انحراف، حق دو تحریک کا 11 ماہ بعد دوبارہ احتجاج

ہم سے وعدہ خلافی کی گئی، طاقت کا استعمال کیا گیا تو گوادر پورٹ کو فعال بننے دیں گے اور نہ سی پیک پراجیکٹس چلیں گے، ہدایت الرحمٰن بلوچ

گوادر (نامہ نگار) حق دو تحریک بلوچستان نے 11 ماہ بعد صوبائی حکومت کی نااہلی تحریک کیساتھ کئے جانے والے معاہدوں سے انحراف اور گوادر کے مسائل حل نہ ہونے کیخلاف دوبارہ احتجاجی دھرنے کا آغاز کردیا۔ دھرنا سابق جگہ واہی وائی چوک گوادر پورٹ پر دیا جارہا ہے جس میں لوگوں کا جوش وجذبہ برقرار ہے دھرنا سے قبل حق دو تحریک کی جانب سے ریلی کا انعقاد کیا گیا ریلی حق دو تحریک بلوچستان کے قائد مولانا ہدایت الرحمن اور سینئر سیاستدان حسین واڈیلہ کی قیادت میں پدی زر شیدہ سے نکالی گئی جو فش ہاربر روڈ سے ہوتی ہوئی دھرنا گاہ پہنچی اس موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ 11 ماہ قبل دھرنے سے ہمیں بہت کامیابی ملی 32 دنوں کے اس دھرنے سے بلوچستان کے کونے کونے سے لوگوں کی جانب سے یکجہتی کا اظہار کیا گیا اور یہاں پایا جانے والا خوف کا ماحول ختم ہوا دھرنے نے مایوس لوگوں کو احتجاج کرنے کا طریقہ سکھایا اس دھرنے نے نوجوانوں بزرگوں اور عورتوں کو مجاہد بنایا لوگوں کو یہ درس دیا کہ وہ چیکنگ کا طواف کرنا چھوڑ کر غیرت کی زندگی گزاریں انہوں نے کہا کہ ان 11 ماہ میں ہم نے عوام کے حقوق کی خاطر ہر طرح کی جدوجہد کی وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو نے 11 ماہ قبل ہم دھرنے میں ہی تحریری معاہدہ کیا کہ وہ ایک ماہ کے اندر تمام مسائل کو حل کرینگے لیکن گیارہ ماہ تک ہم مسائل کے حل کا انتظار کرتے رہے اور وزیراعلیٰ مسائل کے حل میں ناکام رہے یہ بات صاف عیاں ہوئی کہ ہم سے وعدہ خلافی کی گئی اور بلوچستان کے موجودہ حکمران بے بس ہیں انہوں نے کہا کہ چیف سیکرٹری بلوچستان بھی دوسروں کے اشاروں پر چل رہے ہیں ان کا کہنا تھا کہ موجودہ دھرنا سے قبل ایک ہفتے کے دوران تین دفعہ حکومتی وفد نے ہمارے ساتھ مذاکرات کئے لیکن تینوں دفعہ ہمارے مذاکرات ناکام ہوئے اور آج ہم دھرنا دینے پر مجبور ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نوجوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں جن کے حوصلے آج بھی بلند ومضبوط ہیں بلوچستان کے عوام قومی اردو چینلوں کا مکمل بائیکاٹ کریں کیونکہ قومی چینلز کی پالیسی بلوچ دشمن ہے ان چینلوں کو بلوچستان کے عوام سے کوئی سروکار نہیں ان چینلوں کو بلوچستان میں بند کرنا چاہئے بلوچ عوام کو ان چینلوں کی کوئی ضرورت نہیں انہوں نے کہا کہ دھرنے کیخلاف کسی نے طاقت کا استعمال کیا یا ہمیں دھونس دھمکی دی گئی تو یہاں نہ گوادر پورٹ چلے گی اور نہ ہی سی پیک پروجیکٹس چلینگے۔ ہمارے پاس ناکامی یا شکست کے آپشن موجود نہیں حق حاصل کرینگے یا جام شہادت نوش کرینگے لیکن عوام کے حقوق سے کسی طور دستبردار نہیں ہونگے ہم حکومت کو 3 دن کا الٹی میٹم دیتے ہیں کہ وہ ہمارے مطالبات فوری طور پر تسلیم اور مسائل حل کرے بصورت دیگر ہم آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرینگے۔ دھرنے میں سانحہ دوان کے شہداء کے لئے بھی دعا کی گئی دھرنے سے دیگر سیاستدان حسین واڈیلہ کیچ کے آرگنائزر یعقوب جوسکی گوادر کے آرگنائزر شریف میانداد ڈپٹی آرگنائزر ماجد جوہر ودیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ نظامت کے فرائض شکیل کے ڈی نے سرانجام دیئے۔

MASHRIQ QUETTA

حکمرانوں کو بلوچستان کے مسائل سے سروکار نہیں وسائل سے غرض ہے، بی این پی

بارڈر زکی بندش سے مقامی بلوچوں کے معاشی استحصال پر مبنی پالیسیاں غیر سنجیدگی کی عکاسی کرتا ہے، واجہ جہانزیب بلوچ

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے بلوچ لاپتہ افراد کو بازیاب نہ ہونے پر تشویش کی لہر پائی جاتی ہے، ملک نصیر شاہوانی

سیلاب متاثرہ متاثرہ عوام اور تباہ حال زمینداروں کی مشکلات کے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، غلام نبی مری

کوئٹہ (کی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل وصوبائی پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی اور پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر غلام نبی مری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے بلوچ لاپتہ افراد کو بازیاب کرانے کی بجائے سی ٹی ڈی کے ذریعے ان کی ماورائے آئین وقانون قتل اور مزید جبری گمشدگیوں کو...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 10 پر

تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب کے مختلف تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم بلوچ طلباء کو ہراساں کرکے ذہنی اذیت سے دوچار کرتے ہوئے ان پر تعلیمی دروازے بند کئے جارہے ہیں گزشتہ کئی مہینوں سے بلوچستان کے سیلاب میں پانی میں ڈوبے ہوئے اکثریتی علاقوں کی بے یارومددگار اور کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے والی عوام نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں جبکہ زرعی شعبے سے تعلق رکھنے والے زمینداران کے سیلاب سے ہونے اربوں روپے کے نقصانات کا ازالہ تاحال نہیں ہوسکا ہے اسی طرح بارڈر زکی بندش کی وجہ سے مقامی بلوچوں کی معاشی استحصال پر مبنی پالیسیاں حکمرانوں کی غیر سنجیدگی اور بے حسی اس عمل کی عکاسی کرتا ہے کہ حکمرانوں کو بلوچستان کی عوام کی مشکلات اور دیگر گمبھیر سیاسی، سماجی ومعاشی بحرانوں سے نکالنے سے کوئی سروکار نہیں بلکہ ان کی نظریں بلوچستان کے ساحل وسائل پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ بی این پی بلوچ قوم اور بلوچستانی عوام کی نمائندہ قومی جماعت اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اس سوچ کو مدنظر رکھتے ہوئے پارٹی نے موجودہ وفاقی حکومت میں شمولیت اختیار کی تاکہ وہ بلوچ لاپتہ افراد کی بازیابی اور دیگر مسائل پر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ماضی کے حکمرانوں کی بلوچستان کو نظرانداز کرنے والی پالیسیاں نہیں دوہرائیں گے لیکن بدقسمتی وفاقی حکومت کو قائم ہوئے 7 ماہ مکمل ہونے کو ہیں مگر بلوچستان کے گمبھیر مسئلے لاپتہ افراد اور انسانی حقوق کی پامالیوں کا یہ عالم ہے کہ ان مسائل میں کمی کی بجائے اضافہ ہورہا ہے بلوچ لاپتہ افراد کو بازیاب کرانے کی بجائے صوبے کے دورداز اضلاع میں سی ٹی ڈی کے نام پر جعلی مقابلوں اور آپریشنز میں شہید کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ جولائی کے وسط میں زیارت واقعہ میں جعلی مقابلے میں جن افراد کو مقابلے کا نام دیکر قتل وغارت گیری کا نشانہ بنایا گیا وہ پہلے ہی سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے زیر حراست تھے اس عمل کو دیکھتے ہوئے لاپتہ افراد کے لواحقین نے ریڈ زون کوئٹہ میں ڈیڑھ ماہ تک دھرنا دیا ان کا یہ مطالبہ تھا کہ ان کے پیاروں کو جعلی مقابلوں میں شہید نہیں کیا جائے گا لیکن لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے وفاق کی جانب سے جو پارلیمانی کمیٹی بنائی گئی انہوں نے کوئٹہ آکر لواحقین سے مذاکرات کئے اور یقین دہانی کرائی کہ آئندہ ایسے واقعات پیش نہیں آئیں گی اس مطالبے پر عمل درآمد کی یقین دہانی پر لاپتہ افراد کے لواحقین نے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن لواحقین نے جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے حوالے کی تھی گزشتہ دنوں خاران میں سی ٹی ڈی کے آپریشن کے نتیجے میں لاپتہ شاعر وسیم تابش ان افراد میں شامل تھا جو خاران میں شہید کیا گیا انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز قومی اسمبلی میں پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے بلوچستان کی موجودہ سیاسی، ابتر صورتحال اور انسانی حقوق کی پامالیوں پر تاریخی خطاب کیا وہ حقائق پر مبنی اور بلوچستان میں گزشتہ 70 سالہ ناانصافیوں کا تسلسل ہے لاپتہ افراد کے علاوہ صوبے کے پسماندہ وغریب طلباء جب ملک کے دیگر صوبوں کے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں تو وہاں بھی انہیں مختلف حیلے بہانوں سے ٹارچر اور ہراساں کرکے تعلیم سے دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے بلوچستان پہلے سے ہی تعلیمی اور دیگر حوالے سے پسماندگی کا شکار ہے حالیہ سیلاب نے بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو تباہ کرتے ہوئے متوسط طبقے کی مشکلات میں اضافہ اور زرعی زمین کو تباہ کرتے ہوئے زمینداروں کے اربوں روپے کے فصلات وباغات تباہ کئے لیکن تاحال مرکزی اور صوبائی حکومتیں سیلاب سے متاثرہ افراد کی مشکلات کے حل اور نقصانات کے ازالے کیلئے خاطر خواہ اقدامات نہ اٹھاسکے جس کی وجہ سے صوبے میں ایک نیا انسانی ومعاشی اور سماجی بحران کا خدشہ ہے ہمسایہ ممالک کے ساتھ بارڈری علاقوں میں رہائش پذیر بلوچ عوام کا ذریعہ معاش بارڈر ٹریڈ ہے لیکن بارڈرز کی بندش کی وجہ سے وہ لوگ نان شبینہ کے محتاج ہورہے ہیں بلوچستان کی عوام کو ایک سوچے سمجھے منصوبے اور سازش کے تحت بدحالی کی طرف دھکیلا جارہا ہے جو کہ کسی بھی فریق کیلئے سودمند نہیں ہے بلوچستان نیشنل پارٹی نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ وہ ذاتی وگروہی مفادات کی بجائے عوام کے اجتماعی ونظرانداز کردہ مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے یہاں کی عوام کو ریلیف دے کر یہ احساس دلایا جائے کہ یہ نیا حکومت ماضی کے حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کو نہیں دوہرائیں گے ہمارے لئے اقتدار ومراعات ومفادات کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ ہماری جدوجہد کا محور بلوچ عوام اور بلوچستان کے اجتماعی قومی مسائل کا حل، ساحل وسائل پر واک واختیار اور حقیقی حق حکمرانی ہے ہم اپنے عوام کو جوابدہ ہیں جنہوں نے ہمیشہ اپنے تائید وحمایت کے ذریعے قومی جمہوری جدوجہد کو تقویت بخشی ہے اپنے عوام کی اعتماد کو کسی بھی صورت میں ٹھیس نہیں پہنچائیں گے اور نہ اپنے عوام کو مایوس کرینگے۔

پسنی میں بلوچ جسٹس فورم کا مطالبات کی حمایت میں مظاہرہ

پاکستان نیوی سے پسنی جیٹی کی ڈریجنگ کرانے کا مطالبہ، نعرے بازی

گوادر (آن لائن) پسنی میں بلوچ جسٹس فورم کی جانب سے پسنی جیٹی کی عدم بحالی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ، پاکستان نیوی سے پسنی جیٹی کی ڈریجنگ کرانے کا مطالبہ، حکومت سروے کے نام پر ہونے والی خردبرد کو روکے، عبدالرسول بلوچ اور دولت علی...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 10 پر

کا احتجاجی مظاہرہ سے خطاب تفصیلات کے مطابق بلوچ جسٹس فورم کی جانب سے پسنی جیٹی کی عدم بحالی کے خلاف غریب آباد اسپورٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احتجاجی مظاہرہ کے شرکاء سے بلوچ جسٹس فورم کے سربراہ عبدالرسول نے خطاب کرتے ہوئے کہا پسنی جیٹی ہمارے لوگوں کا واحد معاشی ذریعہ ہے جو جیٹی کے دوبارہ بحال ہونے سے پسنی سے تعلق رکھنے والے ای گیر سمیت ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کے روزگار کا تعلق پسنی جیٹی سے منسلک ہے۔

کوئٹہ: سیشن کورٹ کے باہر فائرنگ، دو افراد ہلاک، چھ زخمی

قبائلی رہنما سردار نسیم خان ترین جیسے ہی احاطہ عدالت سے باہر نکلے تو تاک میں کھڑے مسلح افراد نے ان پر حملہ کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیشن کورٹ کے باہر پیشی پر آنے والے افراد پر فائرنگ سے دو افراد جاں بحق جبکہ چھ زخمی ہو گئے فائرنگ کے بعد ملزمان باآسانی فرار ہونے میں کامیاب پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کے لئے شہر بھر کی ناکہ بندی کر دی۔ پولیس کے مطابق سیاسی و قبائلی رہنما سردار نسیم خان ترین گزشتہ روز اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے شارع اقبال پر سیشن کورٹ میں پیشی کے بعد جیسے ہی احاطہ عدالت سے باہر نکلے تو پہلے سے تاک میں کھڑے مسلح افراد نے ان پر حملہ کر دیا لاتوں مکوں سے سردار نسیم کو زخمی کر دیا اور اسی دوران فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا جس کے نتیجے میں آٹھ افراد فرہاد، محمد ہارون، خالد، جمیل احمد، ل محمد، حکیم، فضل خان محمد لعل، نعیم، عمران اور حاجی محبوب خان زخمی ہو گئے زخمیوں کو فوری طور پر سول ہسپتال ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا جہاں محمد ہارون اور فرہاد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی سیشن کورٹ کے باہر فائرنگ کے واقعے کے بعد عدالتوں کی سیکورٹی سخت کرتے ہوئے اضافہ کر دیا پولیس نے بتایا کہ جاں بحق ہونے والے افراد کا تعلق دونوں گروپ سے ہے فائرنگ کے بعد ملزمان باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ فائرنگ کے بعد علاقے میں بھگدڑ مچ گئی مذکورہ علاقہ ریڈ زون میں آتا ہے واقعے کے بعد پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی ملزمان کی گرفتاری کے لئے کوششیں جاری ہیں۔

چمن میں بھی لیویز اہلکار کو گولی مار دی گئی، انسداد پولیو مہم عارضی معطل

شہید اہلکار پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور تھا، سیکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک، مشیر داخلہ نے رپورٹ طلب کر لی

چمن (نامہ نگار) چمن کی یونین کونسل سرکی تلری کے علاقے بوغرا میں دہشتگردوں کی پولیو ٹیم پر فائرنگ سے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر تعینات لیویز اہلکار شہید ہو گیا۔ واقعہ کے بعد مہم عارضی طور پر معطل کر دی گئی۔ نماز جنازہ میں اعلیٰ حکام کی شرکت اور لواحقین کو ملزمان کی گرفتاری کی یقین دہانی۔ لیویز حکام کے مطابق دہشتگردی کا واقعہ جمعرات کی دوپہر اس وقت پیش آیا جب یونین کونسل سرکی تلری میں پولیو ٹیم گھر گھر بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلا رہی تھی کہ اس دوران موٹر سائیکل پر سوار دہشتگردوں نے لیویز اہلکار کو نشانہ بنایا۔ جس سے وہ موقع پر شہید ہو گیا جبکہ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، مقامی لوگوں نے شہید اہلکار کو ڈی ایچ کیو اسپتال چمن منتقل کیا واقعہ کی اطلاع ملنے پر ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری، ایس پی محمد علی کاسی، کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل معظم خان اور لیویز افسران اسپتال پہنچ گئے جبکہ لیویز اور پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا شہید اہلکار کی پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کیا شام کو تدفین کے موقع پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی پیش کی میت جو پاکستان کے قومی پرچم میں لپیٹا گیا تھا نماز جنازہ میں حکام عمائدین علاقہ عزیز و اقارب کی بڑی تعداد نے شرکت کی لیویز نے نامعلوم دہشتگردوں کے خلاف انسداد دہشتگردی کے دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا حکام نے واقعہ کے بعد پولیو مہم عارضی طور پر معطل کر دیا محکمہ صحت کے حکام نے سیکیورٹی کی ناقص صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکام نے جنگ کو بتایا کہ مہم کے پہلے ہی دن سیکیورٹی کے صورتحال سے حکام کو آگاہ کیا تھا مگر اس کے باوجود پہلے دو دن بعض ٹیموں کے ساتھ اہلکار مہم پر جانے کے وقت موجود نہیں تھے دو روز قبل پشین میں بھی پولیو ٹیم پر حملے ایک پولیس اہلکار شہید ہوا تھا جبکہ دو ہفتے قبل چمن میں پولیس ناکے پر فائرنگ سے پولیس اہلکار زخمی ہوا تھا حکام کے مطابق علاقے میں پہلے سے تھریٹ موجود تھا۔ دریں اثناء صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے چمن میں ملزم کی فائرنگ سے شہید ہونے والے کانسٹیبل حبیب الرحمٰن کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ دوران ڈیوٹی جام شہادت نوش کرنے والے کانسٹیبل حبیب الرحمٰن جیسے فرض شناس اہلکار و افسران محکمہ کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ مشیر داخلہ میر ضیاء نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر چمن سے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ مشیر داخلہ نے ہدایت کی کہ ملزم کو گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں پیش کیا جائے اور قرار واقعی سزا دلوائی جائے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء نے متعلقہ حکام کو کانسٹیبل حبیب الرحمٰن کے لواحقین سے قریبی رابطہ رکھنے کی ہدایت کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قلات میں کارروائی چرس برآمد ملزم گرفتار

قلات (آن لائن) قلات پولیس کی کارروائی ایڈیشنل ایس ایچ او قلات نذیر احمد عمرانی کی منشیات کے خلاف کامیاب کارروائی، منشیات فروش گرفتار، چرس برآمد، جناب انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان ..... بقیہ 50 صفحہ نمبر 10 پر

عبدالخالق شیخ و ڈی آئی جی قلات رینج محمد پرویز خان عمرانی کی منشیات کے خلاف خصوصی مہم میں ایس پی قلات عبدالروف بڑیچ کے ہدایت پر DSP/HQ قلات میر فیصل رشید کے زیر نگرانی میں ایڈیشنل ایس ایچ او قلات نذیر احمد عمرانی نے اپنے ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کی

INTEKHAB QUETTA

مچھ، لاپتہ وودو ساتکزئی کی دو بہنیں گرفتار

گرفتاری کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکیں خواتین نے لاپتہ افراد کیلئے آواز بلند کی تھی

مچھ (انتخاب نیوز) مچھ میں پولیس نے لاپتہ وودو ساتکزئی بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر7

کی دو بہنوں کو گرفتار کر لیا۔ اطلاعات کے مطابق طویل عرصے سے وودو ساتکزئی کی بہن گل زادی اور دوسری کا نام معلوم نہ ہو سکا کو پولیس نے حراست میں لے لیا دونوں خواتین نے لاپتہ افراد کے حوالے سے آواز بلند کی تھی اور وہ [illegible] کے بیروزگاروں کے خلاف بھی آواز بلند کی تھی۔ پولیس نے دونوں خواتین کو کوئی وجہ بتائے بغیر گرفتار کیا ہے، رات گئے تک گرفتاری کی وجوہات معلوم نہ ہو سکی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 OCT 2022 Page No. 12

متعلقہ محکموں اور عوامی نمائندوں کی عدم توجہی سے نواں کلی مسائل کا گڑھ بن گیا

شہر سے آبادی کا دباؤ مسلسل نواں کلی کی طرف، آبادی 12 لاکھ تک جا پہنچی، لیکن بڑھتی ہوئی آبادی کو شہری سہولیات کی فراہمی کے لئے کوئی میکانزم نہیں

سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہیں، بائی پاس منصوبہ مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا، علاقہ ایم پی اے کی کارکردگی طفل تسلیوں تک محدود، منظور شدہ ترقیاتی منصوبے بھی التواء کا شکار

دوپہر اور شام کے اوقات میں کئی کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام [illegible] گیس پریشر میں کمی اور بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے [illegible]

پورا علاقہ ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر، تعلیم، صحت، آبنوشی اور نکاسی آب کے مسائل میں مسلسل اضافہ، سٹریٹ لائٹس کا نام ونشان نہیں، لوگ اپنی جیب سے روشنی اور چوکیداری سسٹم بحال رکھنے پر مجبور

جرائم پیشہ افراد نے اہل علاقہ کا جینا دوبھر کر دیا، سرشام لوٹ مار، رہزنی اور چوری چکاری کی وارداتوں میں غیر معمولی حد تک اضافہ، نواں کلی کے لئے پولیس تھانے کے قیام کا مطالبہ زور پکڑنے لگا

کوئٹہ (سروے رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کا اہم اور گنجان آباد علاقہ نواں کلی حکومتی عدم توجہی کے باعث مسائلستان میں بدل کر رہ گیا ہے کوئٹہ شہر کے مضافات میں نئی آبادی کی مناسبت سے اس کا نام نواں کلی رکھا گیا تھا جس پر آبادی کا دباؤ مسلسل بڑھتا گیا حتیٰ کہ آج اس کی آبادی دس سے بارہ لاکھ تک جا پہنچی ہے لیکن اتنی وسیع آبادی کو اکیسویں صدی کے اس جدید دور میں بھی جدید شہری سہولیات میسر ہیں اور نہ ہی علاقے کے منتخب عوامی نمائندگان عوام کی اجیرن ہوتی زندگی کا کوئی نوٹس لے رہے ہیں نواں کلی میں سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہیں، بائی پاس منصوبہ مکمل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا، دوپہر اور شام کے اوقات میں کئی کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام معمول بن گیا ہے، گیس پریشر میں کمی اور بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مسئلہ ہو یا پھر تعلیم، صحت، آبنوشی اور نکاسی آب کے مسائل اہلیان نواں کلی کا کوئی پرسان حال نہیں۔ مشرق سروے میں بات چیت کرتے ہوئے نواں کلی کے مختلف علاقوں کے رہائشیوں نے شکایات کے انبار لگاتے ہوئے علاقہ ایم پی اے کی کارکردگی پر سنگین نوعیت کے سوالات اٹھا دیئے اور موقف اختیار کیا کہ وسیع آبادی کا حامل علاقہ کسی زاویے سے صوبائی دارالحکومت کا حصہ ہی نہیں لگتا، منتخب ایم پی اے اور ایم این اے ہمارے مسائل سے لاتعلق بن گئے ہیں، سمجھ نہیں آتی کہاں جائیں۔ نواں کلی میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے گیس، پانی، بجلی، سیوریج سسٹم، سڑکیں، ہسپتال، سکول، کالج، یونیورسٹی، میٹرنٹی ہوم کوئی بھی سہولت دستیاب نہیں۔ نواں کلی کے مشرق میں ہنہ اوڑک اور ہنہ جھیل، شمال میں میں کوئٹہ کینٹ، مغرب میں ایئرپورٹ روڈ اور جنوب میں سرہ غڑگئی کا علاقہ ہے شروع شروع میں یہ علاقہ بالکل خشک تھا۔ جنگل وصحرا کا منظر پیش کر رہا تھا آہستہ آہستہ آبادی بڑھنے کے ساتھ ساتھ یہ علاقہ گنجان آباد علاقہ کی شکل اختیار کر گیا۔ اس حلقہ سے ایک ایک ایم پی اے الیکشن جیت کر رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوجاتا ہے۔ الیکشن سے قبل بلند وبانگ دعوے کرتے ہیں لیکن منتخب ہونے کے بعد علاقہ کا رخ نہیں کرتے علاقہ کے باسیوں کو بہت سارے مسائل کا سامنا ہے جن میں کرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں باعث تشویش ہیں بڑھتی ہوئی آبادی اور امن وامان کے پیش نظر نواں کلی میں ایک سے زائد تھانے قائم ہونے چاہئیں۔ لیکن اتنی وسیع اور گنجان آبادی کے لئے الگ سے کوئی پولیس تھانہ ہے اور نہ ہی کوئی ٹریفک پلان گنجان آبادی میں بھی ٹریفک کے دباؤ کا مسائل بھی درپیش ہے۔ جس سے ٹریفک مسائل جنم لے رہے ہیں۔ منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہوجاتا ہے۔ علاقے میں دن بدن بدامنی، چوری ڈکیتی، راہزنی کی وارداتیں رونما ہوتی ہیں۔ جس سے کئی لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ چوری ڈکیتی پر قابو پانے کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا نام ونشان نظر نہیں آ رہا ہے۔ وارداتیں کرنے والے آزادانہ طور پر گھومتے پھرتے اور لوگوں کو دن دیہاڑے لوٹتے ہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے جرائم پر قابو پانے کے لئے پولیس اسٹیشن کا قیام بہت ضروری ہے لیکن اس شہر ناپرساں کی حالت پر کوئی بھی توجہ دینے والا نہیں ہے۔ ہم وزیر اعلیٰ چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس بلوچستان سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ گنجان آبادی والے میں ایک پولیس اسٹیشن کا قیام عمل میں لایا جائے۔ نواں کلی میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے سڑکوں، نالیوں سے محروم ہیں۔ صفائی ستھرائی کا نظام بھی خراب ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر اور نالیوں کا گندا پانی بہتا رہتا ہے۔ علاقہ سے منتخب نمائندوں کو مسائل سے کئی بار آگاہ کرنے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے۔ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں کھنڈے پڑ جانے سے آنے جانے والوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پینے کے صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے اہل علاقہ پرائیویٹ ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہیں۔ منتخب نمائندوں نے پینے کے پینے کے کوئی انتظام نہیں کیا ہے علاقہ بڑھتی ہوئی آبادی اور مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے واٹر سپلائی اسکیم کی منظوری دیکر پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائیں تاکہ لوگ سکھ کا سانس لے سکیں۔ گیس نہ ہونے کی وجہ سے امور خانہ داری سمیت سردیوں کی وجہ سے شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پریشر میں کمی کے باعث لوگ ہزاروں روپے صرف بل کی مد میں رہے ہیں انہیں گیس میسر نہیں حالانکہ گیس بلوچستان سے نکلنے کے باوجود یہاں کے باسی اس قدرتی نعمت سے محروم ہیں ملک کے کونے کونے میں سوئی گیس سے لوگ مستفید ہورہے ہیں اس پر پہلا حق یہاں کے باسیوں کا ہے بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت میں گیس نہ ہونا لمحہ فکریہ اور ناانصافیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے بجلی آنے جانے کی کوئی وقت مقرر نہیں 7 سے 8 گھنٹے لوڈشیڈنگ، وولٹیج میں کمی بیشی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ نواں کوئٹہ کا اہم علاقہ ہونے کے باوجود بجلی، گیس، تعلیم، صحت جیسے مسائل سے دوچار ہے۔ سکول، کالج، یونیورسٹی، صحت کے مراکز جیسے ادارے نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس بارے ہم محکمہ تعلیم کے حکام بالا اور ارباب اختیار سے مطالبہ کرتے ہیں کہ علاقہ میں پانچ ہائی سکول، دو کالجز، یونیورسٹی، لاء کالج، میڈیکل کالج جیسے اہم تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لایا جائے۔ تاکہ طلباء وطالبات زیور تعلیم سے آراستہ ہوکر ملک کا کارآمد شہری بن سکیں۔ علاقہ میں پرائیویٹ کلینکوں اور اتائی معالجوں کا بھرمار ہے لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں اس نوٹس لیکر عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں تاکہ لوگ اس جدید میں بنیادی سہولیات مستفید ہوسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

پنجگور ٹیچنگ ہسپتال میں ادویات کی قلت

پروم، گوارگو، گچک، کلگ کے مریض آتے ہیں، ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے، عوامی حلقے

پنجگور (آن لائن) پنجگور ٹیچنگ ہسپتال میں ادویات کی قلت و ڈاکٹروں کی عدم ڈیوٹی سے دور دراز کے مریض رول گئے تحصیل پروم تحصیل گوارگو تحصیل گچک سب تحصیل کلگ و تحصیل پنجگور کے مریض مرض لے کر دوا کیلئے پنجگور ٹیچنگ ہسپتال آتے ہیں اور آ کر ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ سے درد کو لے کر مایوس پھر واپس لوٹ جاتے ہیں سیاسی سماجی حلقوں کا

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

[illegible]

ترقی فاؤنڈیشن کا راشن فروخت کرنے کی کوشش ناکام

ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے کوآرڈینیٹر کی گاڑی تحویل میں لیکر ڈرائیور کو حراست میں لے لیا، تحقیقات شروع

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) بین الاقوامی ادارہ ورلڈ فورڈ آرگنائزیشن کے فنڈز سے نصیر آباد کے سیلاب زدہ علاقوں میں کام کرنے والی ترقی فاؤنڈیشن کا کروڑوں روپے کا راشن فروخت کرنے کی صدر پولیس ڈیرہ مراد جمالی نے کوشش ناکام بناتے ہوئے ٹرکوں میں لوڈ کروڑوں روپے کا راشن برآمد کر کے ترقی فاؤنڈیشن نصیر آباد کے کوآرڈینیٹر کی گاڑی کو

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 OCT 2022 Page No. 14

سبی گیس پریشر میں کمی کیخلاف شٹر ڈاؤن کاروبار بند

شہری اپنے مسائل حل کرنے کیلئے متحد ہو چکے ہیں، مطالبات کے حق میں ہمارا ساتھ دینے والوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، سردار زادہ ابراہیم خان باروزئی

پریشر کی بحالی، زونل منیجر کے تبادلے اور ادھورے اسکیمات مکمل ہونے تک احتجاج سے دستبردار نہیں ہونگے، نور احمد شاہ، سردار شادی خان لودھانی کا علامتی بھوک ہڑتالی کیمپ میں خطاب

سبی (نمائندہ مشرق) سبی میں گیس پریشر میں کمی سمیت دیگر جائز مطالبات کے حق میں آل سیاسی جماعتوں اور سوشل ورکرز کی اپیل پر شہر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال، تمام چھوٹے بڑے کاروباری مراکز بند، کارکنوں کا مختلف شاہراہوں پر گشت، کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال نے ثابت کر دیا ہے کہ شہری اپنے حقوق کے لئے بیدار ہو گئے ہیں، کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال پر انجمن تاجران کے مشکور ہیں جنہوں نے جائز مطالبات کے حق میں ہمارا ساتھ دیا ہے، آل سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کا خطاب، علامتی بھوک ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان، اس موقع پر احتجاجی کیمپ میں سردار زادہ ابراہیم خان باروزئی، سید نور احمد شاہ، سردار شادی خان لودھانی، ملک پنل خان رند اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کامیاب شٹر ڈاؤن ہڑتال پر انجمن تاجران سبی اور سبی کے عوام مبارک باد کے مستحق ہیں، انشاء اللہ بہت جلد گیس پریشر سمیت ہمارے دیگر جائز مسائل حل ہو نگے انہوں نے کہا کہ جب تک گیس پریشر کی کمی کا حل نہیں کیا جائے گا اور زونل منیجر کے تبادلہ سمیت ادھورے اسکیم مکمل نہیں کئے جائیں گے ہمارا علامتی بھوک ہڑتال جاری رہے گا اور جائز مسائل کے حل تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

مالی بحران سنگین، بی آر سی اوتھل بند ہونے کا خدشہ

کالج تکمیل سے قبل ہی تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا 17 سال بعد بھی تعمیراتی منصوبہ نامکمل، پانی بجلی سمیت کوئی سہولت موجود نہیں

17 سال سے ادھورا اسٹرکچر برباد ہونے لگا، سینکڑوں خالی آسامیاں، 211 طلباء زیر تعلیم، مستقبل تاریک ہونے کے خطرات پیدا ہونے لگے

حب (رپورٹ / عزیز لاسی) بلوچستان ریزیڈنشل کالج BRC اوتھل تکمیل سے قبل ہی تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا کالج کے تعمیراتی کام کو شروع ہوئے 17 سال ہو گئے اور 6 حکومتی دور ختم اور 7 واں دور حکومت جاری ہے لیکن کالج کا تعمیراتی منصوبہ ابھی تک نامکمل ہے منصوبہ ادھورہ تھا کہ 2019ء میں حکومت نے کالج کی تعلیمی سرگرمیوں کے آغاز کروا اور داخلے شروع کر دیئے ساتویں جماعت سے 10th کلاس تک 211 طلباء BRC اوتھل میں زیر تعلیم ہیں تاہم حکومتی اداروں کی غفلت کی وجہ سے ابھی تک کالج کو نہ بجلی اور نہ ہی پانی مہیا کیا

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر

جا سکا ہے 17 سالوں میں جو ادھورہ بلڈنگ اسٹرکچر اور روڈ نیٹ ورک بچھایا جا چکا ہے وہ تکمیل سے قبل ہی تباہی کے دہانے کھڑا ہے، طلباء کیلئے ہاسٹل نہ ہی کالج انتظامیہ اور اساتذہ کے رہائشی گھر مکمل ہو گئے ہیں اسکے باوجود کالج میں تعلیمی سرگرمیاں شروع کرنے کی اجازت دیکر ہم وقتی کام چلوگ رہا ہے کی کوشش کی گئی سینکڑوں آسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں صرف 7 لیکچرار پرنسپل اور وائس پرنسپل تعینات ہیں 54 ملازمین کو عارضی اور عائک پر ڈیلی ویجز پر رکھا گیا ہے مالی بحران کی وجہ سے کالج کے بند ہونے کے خدشات جنم لینے لگے زیر تعلیم 211 طلباء کا مستقبل تاریک ہونے کے خطرات پیدا ہو گئے کالج انتظامیہ نے ادارے کے مالی بحران اور ادھورے ترقیاتی کام مکمل کرانے پر توجہ دلانے کیلئے حکومت کے متعلقہ حکام کو درجنوں مراسلے اور خط لکھے لیکن کسی کی بھی کان پر جوں تک نہیں رینگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 28 OCT 2022 Page No. 16

سیلاب کے بعد تعمیر نو کا چیلنج

ایشیائی ترقیاتی بینک نے سیلاب کے بعد تعمیر نو اور متاثرین کی بحالی کے لیے ایک پچاس کروڑ ڈالر اسٹیٹ بینک کو جاری کر دیے۔ ترجمان وزارت اقتصادی امور کے مطابق آر اے سی ای پروگرام کا مقصد توانائی اور ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور غریبوں پر مہنگائی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے حکومتی کوششوں کی حمایت کرنا ہے۔ پروگرام کا مقصد سماجی تحفظ، غذائی ضروریات پوری کرنے اور کاروبار کے لیے تعاون کے لیے انسداد گردشی و ترقیاتی اخراجات کی حمایت کرنا ہے۔ حکام کے مطابق اس قرض سے زرمبادلہ کے ذخائر اور توازن ادائیگی میں بہتری ہوگی۔

بلاشبہ حالیہ سیلاب کی وجہ سے ہونے والی تباہی بہت زیادہ ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا مطلب ہے کہ مستقبل میں مزید ایسے واقعات رونما ہوں گے۔ ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث پاکستانی معیشت اب دہائیاں پیچھے چلی گئی ہے۔ ملکی معیشت کو جو مجموعی نقصان ہوا ہے وہ اپنی جگہ بہت بڑا نقصان ہے لیکن سیلاب زدہ علاقوں میں متاثرہ خاندانوں کا جو نقصان ہوا ہے، اس کا فوری ازالہ نہ کیا گیا تو اس کے مزید خطرناک نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ اس وقت وفاقی و صوبائی حکومتیں، فوج، فلاحی و خیراتی ادارے اور این جی اوز وغیرہ متاثرین کو خیمے، خوراک، دوائیں اور دیگر ضروری اشیاء پہنچانے کی حتی الوسع کوششیں کر رہی ہیں۔ ایک رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایک بڑی تعداد میں افراد دوسروں کی مدد کرنے کے لیے تیار تو ہیں لیکن اپنے خاندان کو روٹی مہیا کرنے میں ہی ان کا تمام وقت صرف ہو جاتا ہے۔ آبادی کا 40 فی صد طبقہ اگر کسی دن محنت مزدوری نہ کر پائے تو گھر میں فاقہ ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود اگر امدادی رقم کو مجموعی آمدن کے تناسب سے دیکھا جائے تو پاکستانی عوام کا شمار دنیا میں سب سے زیادہ خیرات دینے والے ممالک میں ہوتا ہے۔ پاکستان اپنے جی ڈی پی کا ایک فی صد سے زیادہ صدقہ، خیرات میں دیتا ہے، جو اسے برطانیہ (1.3 فی صد) اور کینیڈا (1.2 فی صد) جیسے بہت زیادہ امیر ممالک کی صف میں لاتا ہے۔

اس وقت متاثرین کو اپنے گھر تعمیر کرنا ہیں۔ ان کے مال مویشی سیلاب میں بہہ گئے ہیں اور ان کی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں، جن پر ان کی معیشت کا انحصار اور گزر بسر تھی۔ متاثرین کی مکمل بحالی نہ پہلے کبھی ہوئی اور نہ ہی اب اس کی کوئی باقاعدہ منصوبہ بندی نظر آ رہی ہے۔ ایسے لگ رہا ہے کہ 25 یا 50 ہزار روپے فی خاندان دے کر حکومتیں بری الذمہ ہو جائیں گی اور پھر متاثرین کو حسب سابق ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے گا۔ ظاہر ہے اس معمولی امداد سے متاثرین نہ تو اپنے گھر دوبارہ تعمیر کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی روزی روٹی بحال کر سکتے ہیں، لہٰذا وہ مجبوراً کوئی دوسرا راستہ اختیار کریں گے وہ یا تو شہروں کی طرف ہجرت کرینگے، جیسا کہ ماضی کی قدرتی آفات میں ہوتا رہا ہے یا پھر اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ بھرنے کے لیے خدانخواستہ وہ کچھ کر گزریں گے جو وہ نہیں کرنا چاہتے۔ سیلابی پانی سے وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں، حاملہ خواتین اور بچے زیادہ متاثر۔ متعدد بچے جان کی بازی ہار گئے۔ ملک کے متعدد اضلاع سے تاحال سیلابی پانی نہیں نکالا جا سکا۔ حالیہ سیلاب سے انفرااسٹرکچر کو شدید نقصان، وبائی امراض پھیل رہے ہیں۔ اس تمام تر صورت حال میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری بھی سماجی ہیجان میں مزید شدت کا باعث بن رہی ہے۔

سیلاب سے کل کاشت شدہ اراضی کے 22 ملین ہیکٹر میں سے 7 ملین ہیکٹر زیرآب آ چکے ہیں جو تقریباً 33 فی صد ہے۔ موسمیاتی تبدیلی 21 ویں صدی کا سب سے بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ یہ موسم کے پیٹرن میں تبدیلیوں اور موسمی درجہ حرارت میں تبدیلیوں سے مراد ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا زراعت پر گہرا اثر پڑتا ہے اور خوراک کو خطرے سے دوچار کرتا ہے۔ پاکستان درجہ حرارت اور موسم کی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے 10 ممالک میں سے ایک ہے۔ اس کا اثر وسیع ہے جیسے کہ زراعت کی پیداوار میں کمی، مسلسل خشک سالی، ساحلی کٹاؤ اور اوسط سے زیادہ بارش۔ آج ملک میں سیلاب کی صورتحال موسمیاتی تبدیلیوں کی ایک بڑی وجہ ہے جس نے ہزاروں ایکڑ اراضی کو تباہ اور لاکھوں افراد کو جانوں کے ضیاع کے ساتھ بے گھر کر دیا ہے۔

صوبوں کی جانب سے وزارت فوڈ سیکورٹی اینڈ ریسرچ کو شیئر کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق ابتدائی تشخیص میں زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے میں 298 ارب روپے کے نقصانات کا انکشاف ہوا ہے۔ زراعت کا شعبہ جی ڈی پی میں 23 فی صد اور مجموعی پیداوار میں 19 فی صد حصہ ڈالتا ہے۔ زرعی شعبے کے پیداواری ضرب کا تخمینہ 1.43 کے لگ بھگ ہے۔

دوسری جانب کپاس کی فصل کو ہونے والا نقصان ناقابل تلافی رہا ہے، کیونکہ یہ جی ڈی پی کا ایک فی صد حصہ ڈالتی ہے۔ سبزیاں، کھجور، گنے اور چاول کی فصلوں کو بھی بری طرح نقصان پہنچا جس سے پچاس فی صد پیداواری نقصان ہو سکتا ہے۔ تقریباً سات سے آٹھ لاکھ مویشی ضائع ہو چکے ہیں، کیونکہ یہ قومی جی ڈی پی میں گیارہ فی صد کا حصہ ڈالتا ہے۔ یہ اندازہ لگانا محفوظ ہے کہ زرعی شعبے کی پیداوار کا نقصان تقریباً 25-30 فی صد ہو سکتا ہے جس میں مویشیوں کے نقصانات اور فصلوں کے نقصانات بھی شامل ہیں۔ پچیس فی صد کا سکڑاؤ دوررس اثر ڈال سکتا ہے۔ دوسرے شعبے جن کا سب سے زیادہ نقصان ہو سکتا ہے وہ ہیں خوراک، مشروبات، تمباکو، خوردہ/تھوک، تجارت اور کیمیکل، ربڑ اور پلاسٹک۔ خوراک، مشروبات اور تمباکو مجموعی پیداوار کا چار فی صد اور مجموعی مالیت کا ایک فی صد کھو سکتے ہیں۔ خوردہ اور تجارت کو مجموعی پیداوار کے 9.5 فی صد اور مجموعی مالیت کا گیارہ فی صد کا نقصان ہو سکتا ہے۔ اور کیمیکل، ربڑ اور پلاسٹک مجموعی پیداوار کا چار فی صد اور اضافی ویلیو کا دو فی صد کھو سکتے ہیں۔ اس نوعیت کے معاشی اثرات کا خلاصہ جی ڈی پی کی نمو میں 3.84 فی صد کمی کے طور پر کیا جا سکتا ہے۔ اگلے سال کی جی ڈی پی کی شرح نمو 1-2 فی صد کے اندر رہے گی جس کے ساتھ افراط زر میں اضافہ اور بے روزگاری میں اضافہ ہوگا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ آئی ایم ایف کے ساتھ دوبارہ مذاکرات کرے تاکہ صوبائی سرپلس کی متفقہ شرط پر ریلیف فراہم کیا جا سکے اور غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کیا جائے، انفرااسٹرکچر کی تعمیر نو پر زیادہ خرچ کیا جائے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں سوشل سیفٹی نیٹس کے بجٹ میں فوری طور پر اضافہ کریں۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ سیلاب سے شعبہ تعلیم کو پہنچنے والے نقصانات کا ابتدائی تخمینہ 12.5 ملین ڈالر لگایا گیا ہے۔ سیلاب کی وجہ سے ملک بھر میں مجموعی طور پر 50 ہزار اسکولز متاثر ہیں۔ تاحال سیلاب سے متاثرہ کئی علاقے ناقابل رسائی ہیں جن میں خیبر پختونخوا کے اضلاع سوات، چترال اور کوہستان کے کچھ حصوں سے زمینی اور مواصلاتی رابطہ منقطع ہے۔ سندھ میں پانی مکمل طور پر کم نہیں ہوا، اس لیے نقصان کا پورا پیمانہ اور تعمیر نو کی لاگت کا تخمینہ بڑھنے کی توقع ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مختلف وجوہات کی بنا پر پہلے ہی تعلیم کا نظام خلل کا شکار ہے اور بار بار امتحانات ملتوی کرنے پڑے ہیں لیکن اس مرتبہ چونکہ تعلیمی اداروں کی عمارتیں ہی قابل استعمال نہیں رہیں تو اندیشہ ہے کہ کئی تعلیمی سال بحالی کے عمل کی نذر ہو جائیں۔ جن علاقوں میں اسکول متاثر نہیں ہوئے وہاں اسکولوں تک پہنچنے کے لیے درکار سڑکیں اور پل بہہ گئے ہیں، جو گھرانوں سیلاب سے متاثر ہیں اُن کے لیے روزی روٹی جیسی بنیادی ضرورت اہم ترجیح ہے اور یہی وجہ ہے کہ رواں سال سرکاری اسکولوں سے نکالے جانے والے طلبہ کی شرح زیادہ رہنے کے اندیشے کا اظہار کیا جا رہا ہے جو اپنی جگہ بڑا نقصان ہے کیونکہ پاکستان میں پہلے ہی 2 کروڑ 20 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے استفادہ نہیں کر رہے اور سرکاری و غیر سرکاری الگ الگ رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ سیلاب سے متاثر ہونے والے بچوں کی تعداد قریب تیس لاکھ ہے۔ سیلاب سے متاثر ہونے والی دیگر تعلیمی سہولیات میں کالجز، تکنیکی پیشہ ورانہ تربیت کے ادارے اور جامعات (یونیورسٹیاں) شامل ہیں۔ زرعی یونیورسٹیاں جو فصلوں، لائیو سٹاک اور ویٹرنری سائنس کے شعبوں میں تحقیق اور تجربات کرتی ہیں، وہ بھی بند پڑی ہیں۔ جب تک سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی نہیں ہو جاتی اُس وقت تک اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں قیام پذیر سیلاب متاثرین کو نکالا نہیں جا سکتا۔

بدقسمتی سے پاکستان "موسمیاتی تبدیلیوں" کا شکار ہونے والا خطے کا پہلا ملک ہے اور ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ مستقبل میں مزید ایسے موسمیاتی سانحات رونما ہو سکتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں ماضی سے مختلف ایک بالکل الگ لائحہ عمل تشکیل دینے کی ضرورت ہے اور ایسے بلند علاقوں کی تلاش کرنی ہے یا بند باندھ کر اور آبی ذخائر کی تعمیر کر کے ایسے علاقے تخلیق کرنے ہیں جو مستقبل کے ممکنہ سیلابوں سے محفوظ رہ سکیں۔ حقیقت پسندی سے کام لیا جائے تو آنے والے مہینوں اور سالوں میں موجودہ بحران سے نمٹنا ممکن ہو سکتا ہے لیکن اگر نقصانات کے بارے میں روایتی تصور کو تبدیل کیا جائے جو صرف مالی نقصانات تک محدود رہتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 OCT 2022 Page No. 17

Promoting nursing profession

The nursing profession is a commitment to compassion, caring and strong ethical values; continuous development of self and others; accountability and responsibility for insightful practice; demonstrating a spirit of collaboration and flexibility. Pakistan is one of the five countries facing the largest deficit of nurses. The World Health Organisation also called on the country to take steps to double its nursing workforce. This target could be achieved by giving a dignified status to the profession in society, making it safe, diversified and financially sound that could attract women to it in large numbers. The front-line role nurses and midwives played an important role during covid-19 pandemic despite a shortage of healthcare professionals in the country. Pakistan has one of the greatest shortages of trained high-quality nurses and that no healthcare system could deliver quality care without the input of trained and committed professionals in the nursing field. Limited career pathways for nurses, inadequate compensation and respect, and unsafe work environments are some of the factors behind people leaving the profession or avoiding joining it particularly in regions like Balochistan. Pakistan is one of the five countries facing the largest deficit of nurses with the WHO also calling on the country to take steps to double its nursing workforce. Sadly, nurses have grown used to double shifts, no days off and living at hospitals during the pandemic to keep the public safe. They also work at vaccination centres, host capacity build drives for their colleagues, volunteer at field isolation centres, as well as manage tele -clinics, hotlines and home-health initiatives. There is a need to enhance the skills of nurses and enable them to widen their scope of practice besides addressing their other issues such as timely promotion, perks and privileges. The ability of nurses to practice in a professional manner is mostly influenced by the organisational structure of their work environment. The organisational structure of many hospitals in the country is poor and conflicts with the genuine practice of professional nursing, which is adversely affecting patients. To ease the discomfort of practising nurses, policies are needed to be developed concerning the role and future of practising nurses in primary healthcare and their welfare, including their salary packages. The government's national health task force ought to work hard to expand the education and training of nurses to ensure that the country's nursing workforce continues to grow. Government must convert nursing schools into colleges and encourage faculty development initiatives so that academic institutions would have enough teachers.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 28 OCT 2022 Page No. 20

بے اختیار حکومت اور بلوچستان کے حالات

نصیر بلوچ

اس ملک میں مزاحمت اور انقلابی سیاست کی ایک طویل تاریخ ہے لیکن گزشتہ کچھ عرصے سے یہ باور کرایا جا رہا ہے کہ مزاحمت کی سیاست ختم ہو چکی ہے اور صرف خوشامدی اور گماشتگی کی سیاست ہی عوام کا مقدر ہے۔ اس وقت ملکی سیاست پر نظر دوڑائی جائے تو ہر سیاسی پارٹی کسی نہ کسی شکل میں حکومت کا حصہ ہے اور اقتدار کے مزے لوٹ رہی ہے۔ ماضی میں خود کو اینٹی اسٹیبلشمنٹ کہلانے والی تمام قوتیں آج مقتدر قوتوں کی کاسہ لیسی کے فرائض سر انجام دے رہی ہیں جن میں پیپلز پارٹی سے لے کر قوم پرست پارٹیاں شامل ہیں۔ وفاقی اور صوبائی سطح پر اگر کوئی چھوٹی پارٹی یا گروپ ایسا ہے جو حکومت میں موجود نہیں تو وہ بھی اس نظام سے مکمل طور پر مصالحت کر چکی ہے اور مزاحمت کی سیاست کو مکمل طور خیر باد کہہ چکی ہے۔ میڈیا اور دیگر ذرائع سے یہ تاثر عام کیا جا رہا ہے کہ اگر کوئی سیاست ہو سکتی ہے تو وہ ریاست کے کسی نہ کسی دھڑے کی پشت پناہی سے ہی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی نہ کسی سامراجی طاقت کی گماشتگی کو بھی سیاست کا بنیادی جزو بنا کر پیش کیا جاتا ہے جس کے بغیر 'کامیابی' کا کوئی تصور نہیں۔ سرمائے کی بھاری مقدار کو سیاست کا جزو بنا کر پیش کیا جاتا ہے اور سب سے نچلی سطح کے سیاسی کارکن تک کے ذہن میں بھی تصور پیدا کر دیا گیا ہے کہ دولت کے بغیر کسی بھی قسم کی سیاست کا کوئی وجود نہیں۔ سیاست صرف پیسے والوں کا کھیل ہے اور جن کے پاس پیسے نہیں وہ ان سیاستدانوں کے نعرے تو لگا سکتے ہیں لیکن ان کی جگہ نہیں لے سکتے۔ اس خدمت کے عوض وہ تھوڑا بہت معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں یا پھر اپنے چھوٹے موٹے کام کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کارکنان لیڈروں کے ساتھ اپنی تصویر کو نمایاں کر کے سماجی رتبہ اور ذہنی تسکین بھی حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے سیاست کے ذریعے سماجی رتبے اور دولت کا حصول اس پورے عمل کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے۔

موجودہ حکومت ایک جمہوری طریقہ کار اپنانے سے اقتدار میں آئی ہے۔ توقع تھی کہ کسی بھی معاملے پر غیر جمہوری قوتوں سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ عوام میں یہ تاثر تو دیا جا رہا ہے کہ حکومت خود مختار ہے لیکن حکومت کی مقتدرہ قوتوں کے سامنے بے بسی سے صاف عیاں ہو چکی ہے کہ حکومت خود مختار نہیں بلکہ کنٹرولڈ ہے۔ ایک کنٹرولڈ حکومت عوامی مفاد میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نہیں لا سکتی۔

عمران خان نااہلی کے بعد بوکھلاہٹ کا شکار ہے وہ حواس باختہ ہو چکے ہیں کہ اب کیا کیا جائے؟ وہ حکومت کی حرکات و سکنات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور ایک سنسنی خیز بیان تیار کرنے کی تاک میں ہیں۔

لوگوں کو لاپتہ کرنے کے گھناؤنے عمل کو جرم قرار دیا گیا ہے قومی اسمبلی سے باقاعدہ ایک بل بھی منظور ہو چکا ہے۔

موجودہ حکومت کی بے اختیاری کا اعتراف کیپٹل ٹاک میں میاں جاوید لطیف خود بھی کر چکے ہیں کہ ہم مکمل بے اختیار ہیں۔ پھر سوال یہ اٹھتا ہے کہ یہ سیاسی تماشہ کیوں لگا رکھا ہے۔ عوام کو اب سب معلوم ہے کہ اصل اختیار کن قوتوں کے پاس ہے۔ اس وقت پاکستان میں غیر اعلانیہ آمریت نافذ ہے، موجودہ سیاسی جماعتوں کا الائنس مکمل بے بس ہے۔ عاصمہ جہانگیر کانفرنس میں جب لوگوں نے علی وزیر کو رہا کرو کے نعرے لگائے تو بلاول نے سر جھکا کر بس اتنا کہا کہ یہ نعرہ ان قوتوں کے سامنے لگاؤ جنکے پاس اختیار ہے۔

خان آف قلات میر احمد یار کے دور میں تمام اخبارات پر بلوچستان میں پابندی عائد تھی۔ اس دن سے لیکر آج تک بلوچستان میں میڈیا بلیک آؤٹ نافذ ہے۔ بلوچستان کے حالات کی مزید کشیدگی کی طرف جانے میں جتنا قصور حکمرانوں کا ہے اتنا ہی قصوار پاکستانی میڈیا کا بھی ہے۔

بلوچستان میں اپوزیشن اور حکومت کی حالت ساس بہو والی ہو چکی ہے۔ کسی بھی مسئلے پر حکومت کے کوئی ڈھنگ کے اقدامات نظر نہیں آتے۔ نیز تربت کئی دنوں سے احتجاج پر ہیں اور ابھی تک ان سے کامیاب مذاکرات کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔ لسبیلہ یونیورسٹی کا مسئلہ ہی دیکھ لیں کب سے طلبا احتجاج پر تھے پورے یونیورسٹی کا نظام درہم برہم ہو چکا تھا۔ یونیورسٹی انتظامیہ اپنی من مانی کر کے طلبا کے جائز مطالبات ماننے کے بجائے ان کو رسٹیکیٹ کر کے انکے خلاف جعلی ایف آئی آر درج کرا چکی ہے۔ اتنے بڑے توجہ طلب مسئلے پر تاحال حکومت خاموش ہے۔ تعلیم، سڑک، پانی اور بجلی کا نعرہ لگا کر بیانیہ تیار کر کے ووٹ لیکر اقتدار میں آنے کے بعد سیاسی جماعتیں جیسے ان مسائل کو بھول ہی جاتی ہیں۔ بلوچستان کے تمام اضلاع ان تمام بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں جن کا وہ نعرہ لگا کر اقتدار پر براجمان ہیں۔

Modern technologies centre opens in Hub

Facility to harness skills of youth in Balochistan

By Our Staff Correspondent

QUETTA: A state-of-the-art Centre of Excellence (CoE) in Modern Technologies was inaugurated in the industrial town of Hub on Wednesday to strengthen skills development of the youth and teachers of Balochistan.

The centre aims to foster excellence in developing training programmes for the youth and trained practitioners in the Technical Vocational Education and Training (TVET) sector with an ultimate goal of building a competent workforce with better job opportunities.

The CoE will be pivotal in implementing a cascading model of teachers' training and imparting skills training for trainees through modern lab facilities, career counselling and job placement services — all under one roof.

Adviser to the Chief Minister on Labour and Manpower Gohram Khan Bugti inaugurated the centre at a function, which was also attended by Dr Rüdiger Lutz, Consul General of Germany; Mr Ovidiu Mic, Head of Cooperation of the European Union delegation to Pakistan; Olaf Handloegten, Coordinator and Head of TVET Sector Support Programme; Tariq Qamar, Secretary of Labour; and other officials concerned.

Speaking at the inauguration ceremony, Mr Bugti said the centre of excellence would support training of trainers and trainees in modern technologies which would ultimately equip the trainees to compete in the national and international labour markets.

Mr Ovidiu Mic, Head of Cooperation of the EU delegation to Pakistan, said the EU considered TVET as a priority sector for the socio-economic development of Pakistan.

Grenade attack on police station claims official's life

By Ali Jan Mangi

DERA MURAD JAMALI: A constable lost his life in a grenade attack on a police station in the Dhadar area of Kachhi district on Wednesday, officials said.

They added the grenade attack was carried out by unidentified motorcyclists in the early hours of Wednesday morning.

The building was damaged in the explosion and windowpanes of nearby houses shattered due to the impact of the blast, though other police officials inside the police station remained safe, the police said.

Police constable Abid Hussain Solangi, who received multiple injuries, was being taken to the district hospital in Dhadar when he embraced martyrdom.

A large number of personnel attended the funeral of the official in Police Lines, Dera Murad Jamali.

Only a day ago, a police constable escorting health workers was martyred in a targeted attack during a polio eradication campaign in Pishin district.

Police said the polio volunteers remained safe as the head constable of Pishin police suffered gunshot wounds while covering them and passed away.

Farmers warn of protests in capital next week

By Saleem Shahid

QUETTA: Kissan Ittehad Pakistan Chairman Khalid Hussain has warned of a protest sit-in by growers and landowners in front of the chief minister's house here and D-Chowk in Islamabad if the government failed to implement within 10 days the relief package agreed with them in the federal capital.

Addressing a presser on Wednesday, Mr Hussain said if their demands were not met, a sit-in would be staged in front of the CM House here on Nov 4 and at D-Chowk on the 5th. He said 70 per cent of agricultural land and standing crops in Balochistan and Sindh had been destroyed due to the heavy floods over the last couple of months.

"The federal and provincial governments should immediately implement the package for the flood- and rain-affected landowners," he said.

The Kissan Ittehad Pakistan earlier protested in Islamabad for eight days for their demands. During a meeting, the prime minister and federal ministers had assured them of announcing a package for farmers, who say nothing has been done so far.

"Funds were donated by foreign countries for the rehabilitation of the agriculture sector, but we have no information where they are being utilised," he said, demanding that the government provide details.

Mr Hussain said fruit orchards and standing crops had washed away in the flood-hit areas and farmers couldn't pay heavy electricity bills, yet the supply company was cutting their connections.

He demanded the government immediately provide wheat, oilseeds, fertilisers at subsidised rates to farmers to plug the shortage of wheat in the country in the coming days.

The Kissan Ittehad chairman also sought an aid package for flood-hit farmers and landowners.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 28 OCT 2022 Page No. ______

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے مرکزی انجمن تاجران کا وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے مرکزی صدارت انجمن تاجران عبدالرحیم کاکڑ کی قیادت میں ایک وفد تاجروں کے مسائل سے متعلق ملاقات کر رہا ہے

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کو فاطمہ جناح چیف ایگزیکٹو آفیسر فاطمہ جناح چیسٹ ہسپتال ڈاکٹر شیرین خان ہسپتال سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی فاطمہ جناح چیسٹ ہسپتال میں تھوراسک سرجری وارڈ کا افتتاح کر رہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے مرکزی صدر انجمن تاجران عبدالرحیم کاکڑ
کی قیادت میں ایک وفد تاجروں کے مسائل سے متعلق ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 28 OCT 2022 Page No. ______

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی بریسٹ کینسر سے متعلق پی آر ایس پی کے پروگرام سے خطاب کر رہی ہیں